DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	قلت آب سے نمٹنے کے لیے طویل المدتی حکمت عملی اپنانہ ہوگی، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ڈیجیٹل گورننس سے شفافیت میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے ارکان پارلیمنٹ کی تعزیت۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	احتجاج کی آڑ میں ناجائز باتوں کومنوانے کا طریقہ درست نہیں صوبائی وزراء، اختر مینگل۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	تحمل کے ساتھ مذاکرات کی میز پر آئیں، شعیب نوشیروانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	تاج حیدر نے اصولوں پرمبنی سیاست کی، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان کے چار ایئرپورٹس غیر فعال۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	کورکمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم نے ڈینٹل کالج کا افتتاح کیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	تاجروں کوتمام سہولتوں کی فراہمی کے لیے کوشاں ہیں، سعد بن اسد۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ اسٹیک ہولڈرز کو مذاکرات پرراضی کریں، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کے ساتھ وفاق کا رویہ ہمیشہ غیر منصفانہ رہا نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	غیر آئینی وغیر قانونی فیصلوں سے ملک بحرانوں میں گھر چکا، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

جعفرآباد پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکلز موبائل فونز اور نقدی برامد کرلی 8 گرفتار، ایران میں پاکستانی سرحد کے قریب 8 پاکستانی قتل سیستان پاکستان مخالف تنظیم نے نشانہ بنایا، کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین کارندے گرفتار، بارکھان سڑک کنارے نصب بم کا دھماکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ،کوئٹہ میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار زخمی۔

عوامی مسائل:

گوادر سی پیک کی چھتری تلے فش انڈسٹریز زبون حالی کا شکار، مال مویشیوں میں وبا پھوٹنے سے بڑی تعداد بھیڑبکریاں وبا سے ہلاک۔

مورخہ 16.04.2025

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"ہر بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں اس وقت عوام کو علاج ومعالجہ کروانے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے ان ہسپتالوں میں علاج کا فقدان ہے۔عوام کا علاج پر اپر طریقے سے نہیں ہورہا جس کے باعث وہ پریشانیوں سے دوچار ہیں۔گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی زیر صدارت ہونیوالے محکمہ صحت کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ہرعام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔محکمہ صحت کو ہر سال 80ارب روپے فراہم کئے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین ہسپتال میں ہوسکتا ہے۔صحت کے شعبے کے

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

لیے مختص ہر پائی عوام پر خرچ ہونی چاہیے۔ عوامی مسائل کا ضیاع نا قابل برداشت ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ اجلاس سے خطاب میں محکمہ صحت کے حوالے سے بیان کردہ اہم نکات قابل تعریف ہیں جس میں انہوں نے ساری پوزیشن واضح کردی اور ہر سال محکمہ صحت کو 80 ارب روپے فراہم کرنے کے حوالے سے بھی بتا دیا ہے جو کہ بلاشبہ اچھی بات ہے۔ لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ محکمہ صحت اتنی خطیر رقم ہر سال ملنے کے باوجود عوام کو صحت کی سہولتیں کیوں فراہم نہیں کر پا رہا۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **دہشتگردی کے خلاف عالمی حمایت** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Quest for glory in the National Games" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Fighting climate change" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں احتجاج اور دہشت گردی ریاست کے لئے ویک اپ کال**" کے عنوان سے زاہ حسین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ، بلوچستان نیوز، آزادی کوئٹہ نے **بلوچستان ٹیلنٹ محنت اور نظم و ضبط میں کسی سے کم نہیں** " کے عنوان سے عدیل خٹک کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 APR 2025

Page No. 1

قلت آب سے نمٹنے کیلئے طویل المدتی حکمت عملی اپنانا ہوگی، گورنر

ماہرین کی مشاورت سے زیر زمین پانی کی سطح بلند کرنے میں مدد مل سکتی ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں چند دہائیوں سے کم بارشوں اور زیر زمین پانی کے بے تحاشہ استعمال کی وجہ سے پانی کی مسلسل گرتی ہوئی سطح سے صورتحال گمبھیر ہوتی جارہی ہے۔ صوبے بھر میں پانی کی قلت سے نمٹنے کیلئے ہمیں کثیرالجہتی / طویل المدتی حکمت عملی تشکیل دینا ہوگی تاکہ آنے والی نسلوں کیلئے بھی پانی کو محفوظ بنایا جاسکے گورنر نے گزشتہ روز ریواول آف بلوچستان واٹر ریسورسز (RBWR) کے کنسلٹنٹ (Mr. Jelle Beekma) کی جانب سے بریفنگ کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں مخصوص علاقوں پر ماہرین کی مشاورت سے ڈیمز کی تعمیر، بارشوں کے پانی کو ذخیرہ کرنے، پانی کے ضیاع کو کم کرنے اور زیر زمین پانی کے ریچارج کو بڑھانے میں مدد مل سکتی بدقسمتی سے آبادی کی اکثریت کو پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل نہیں دورافتادہ اضلاع میں خواتین کو اس ترقی یافتہ دور میں بھی پانی لانے کیلئے روزانہ کئی میل دور پیدل چلنا پڑتا ہے۔

گورنر جعفر مندوخیل کو کراچی میں تعینات روس کے قونصل جنرل سوینئر پیش کررہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے شہباز مندوخیل اور پرویز اختر شیخ ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں پانی کی مسلسل گرتی سطح سے صورتحال گھمبیر ہوتی جارہی ہے، گورنر

صوبے میں پانی کی قلت سے نمٹنے کیلئے ہمیں کثیرالجہتی مگر طویل المدتی حکمت عملی تشکیل دینے کی ضرورت ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

صوبے کیلئے پانی سے محفوظ مستقبل یقینی بنانے کیلئے ہمیں آنے والی نسلوں کو بھی تحفظ دینا ہوگا

ہماری آبادی کی اکثریت کو پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل نہیں" آر بی ڈبلیو آر کنسلٹنٹ Jelle Beekma کی بریفنگ کے دوران اظہار خیال

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو ریواول آف بلوچستان واٹر ریسورسز کے کنسلٹنٹ بریفنگ دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پانی......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

دراصل ہوا کے بعد انسانی بقاء کیلئے دوسری بڑی ضرورت ہے ۔بلوچستان میں چند دہائیوں سے کم بارشوں اور زیر زمین پانی کے وسائل کے بے تحاشا استعمال کی وجہ سے پانی کی مسلسل گرتی ہوئی سطح سے صورتحال گھمبیر ہوتی جارہی ہے صوبے بھر میں پانی کی قلت سے نمٹنے کیلئے ہمیں کثیرالجہتی مگر طویل المدتی حکمت عملی تشکیل دینی ہوگی ۔واضح رہے کہ بلوچستان کیلئے پانی سے محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے کیلئے ہمیں آنے والی نسلوں کو بھی تحفظ دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ریواول آف بلوچستان واٹر ریسورسز (RBWR) کے کنسلٹنٹ (Mr. Jelle Beekma) کی جانب سے بریفنگ کے دوران کیا ۔اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ میں مخصوص جگہوں پر ماہرین کی مشاورت سے ڈیموں کی تعمیر، بارشوں کے پانی کو ذخیرہ پانی کے ضیاع کو کم کرنے اور زیر زمین پانی کے ریچارج کو بڑھانے میں مدد کرسکتی ہے ڈیم ماہرین کی مشاورت سے ایسی جگہ تعمیر کی جائے جس سے زیر زمین پانی کی سطح بھی اوپر آئے اور فنڈز کا ضیاع بھی نہ ہو ۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہماری آبادی کی اکثریت کو پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل نہیں ہے جسکی وجہ سے دورافتادہ اضلاع کی عورتیں کو اس ترقی یافتہ دور میں بھی پانی لانے کیلئے روزانہ کئی میل دور پیدل چلنا پڑتا ہے اس کے زراعت، لائیو اسٹاک اور مجموعی طور پر خوراک کی حفاظت کیلئے شدید مضمرات ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 اتوار 14 رشوال المکرم 1446ھ 13 اپریل 2025ء نمبر 101

ڈیجیٹل گورننس سے شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں، سرفراز بگٹی

حکومت جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی، ترقی اور خوشحالی کیلئے موثر اقدامات کرے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے انہوں نے یہ بات محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان میں گورننس، مالیاتی نظم ونسق اور تعلیمی اسکالرشپس کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے پر تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس سے شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں اجلاس میں بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے تحت دی جانے والی مختلف اسکالرشپس میں نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کا اے آئی بیسڈ تجزیہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ اے آئی کی مدد سے نہ صرف نوجوانوں کی انفرادی پروفائلنگ ممکن ہوگی بلکہ ہر فرد کی مخصوص صلاحیتوں کا درست تعین بھی کیا جا سکے گا اجلاس میں بتایا گیا کہ محکمہ خزانہ اور ترقیاتی منصوبوں کے مالیاتی امور کو بھی جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری خزانہ کو ہدایت دی کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے مثبت استعمال کے ذریعے گورننس کی بہتری کے لیے قابل عمل منصوبے ترتیب دیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی، ترقی اور مجموعی عوامی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کرے گی، اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر زکریا خان نورزئی اور اے آئی ایکسپرٹ عرفان ملک نے شرکت کی۔

پیپلز پارٹی جمہوریت کے استحکام پر یقین رکھتی ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

سرفراز بگٹی کی پارٹی انٹرا الیکشن میں کامیابی پر بلاول بھٹو و دیگر عہدیداروں کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات میں بلاول بھٹو زرداری سمیت نومنتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی ایک معتبر اور جمہوری روایات کی حامل جماعت ہے جس نے ہمیشہ آئینی بالادستی، عوامی حقوق اور وفاقی وحدت کے لیے جدوجہد کی ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اندر جمہوری عمل کا تسلسل اور شفاف انتخابات اس بات کا ثبوت ہیں کہ پیپلز پارٹی جمہوریت کے استحکام پر یقین رکھتی ہے میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، سیکرٹری جنرل ہمایوں خان، سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن اور سیکرٹری فنانس آمنہ پراچہ کو کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ پارٹی قیادت اپنی دانشمندی، سیاسی بصیرت اور تجربے سے پارٹی کو مزید فعال اور مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 13 APR 2025 Page No. 3

QUETTA: Governor of Balochistan Jaffar Khan Mandokhel being briefed on provincial water resources.

Long term strategy needed to deal with water scarcity: Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel said that water is actually the second biggest need for human survival after air. Due to less rainfall in Balochistan for a few decades and excessive use of groundwater resources, the situation is becoming serious due to the continuously declining water level. We have to formulate a multifaceted but long-term strategy to deal with water scarcity across the province. It should be noted that to ensure a water-secure future for Balochistan, we also have to protect the coming generations. He expressed these views yesterday during a briefing by the consultant of the Revival of Balochistan Water Resources (RBWR) (Mr. Jelle Beekma). On this occasion, Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel said that the construction of dams in consultation with experts at specific places in the province can help in storing rainwater, reducing water loss and increasing groundwater recharge. He said that unfortunately, the majority of our population does not have access to clean drinking water, due to which women in remote districts have to walk several miles every day to fetch water even in this developed era. This has serious implications for agriculture, livestock and overall food security. Governor Mandokhel said that the current government is prioritizing water purification and supply infrastructure to provide clean water to the people and is also promoting new conservation efforts by adopting sustainable water use practices at the public level. Overall, to achieve these objectives, there is a need to strengthen linkages between all relevant departments. He said that while planning, we must consider the unique conditions of Balochistan, including monsoon rains and farming needs.

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 14 شوال 1446ھ 13 اپریل 2025ء، صفحات 24 | شمارہ 285

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرینگے، نوجوانوں کو چیلنجز کیلئے تیار کرنا اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے، اے آئی کے منفی استعمال کی روک تھام اور مثبت پہلوؤں کا فروغ ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی بلوچستان کی ترقی اور مجموعی عوامی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کرے گی، وزیر اعلیٰ کا اجلاس میں عزم

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مشاورتی اجلاس، اجلاس میں گورننس اور اسکالرشپس سمیت مختلف شعبوں میں شفافیت کے لئے جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے کا فیصلہ

پیپلز پارٹی ملک کی معتبر اور جمہوری روایات کی حامل جماعت، ہمیشہ آئینی بالادستی، عوامی حقوق اور وفاقی وحدت کیلئے جدوجہد کی ہے، وزیر اعلیٰ کی بلاول بھٹو کو پارٹی چیئرمین منتخب ہونے پر مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیا نہوں نے یہ بات محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان میں گورننس، مالیاتی نظم و نسق اور تعلیمی اسکالرشپس کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے پر تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس سے شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں اجلاس میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دی جانے والی مختلف اسکالرشپس میں نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کا اے آئی بیسڈ تجزیہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ اے آئی کی مدد سے نہ صرف نوجوانوں کی انفرادی پروفائلنگ ممکن ہوگی بلکہ ہر فرد کی مخصوص صلاحیتوں کا درست تعین بھی کیا جا سکے گا اجلاس میں بتایا گیا کہ محکمہ خزانہ اور ترقیاتی منصوبوں کے مالیاتی امور کو بھی جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری خزانہ کو ہدایت دی کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے مثبت استعمال کے ذریعے گورننس کی بہتری کے لیے قابل عمل منصوبے ترتیب دیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی، ترقی اور مجموعی عوامی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر زکریا خان نورزئی اور اے آئی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایلیسپرٹ عرفان ملک نے شرکت کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے حالیہ انٹرا پارٹی انتخابات میں بلاول بھٹو زرداری سمیت کامیابی حاصل کرنے والے تمام نو منتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی ایک معتبر اور جمہوری روایات کی حامل جماعت ہے جس نے ہمیشہ آئینی بالادستی، عوامی حقوق اور وفاقی وحدت کے لیے جدوجہد کی ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اندر جمہوری عمل کا تسلسل اور شفاف انتخابات اس بات کا ثبوت ہیں کہ پیپلز پارٹی جمہوریت کے استحکام پر یقین رکھتی ہے میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، سیکرٹری جنرل ہمایوں خان، سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن اور سیکرٹری فنانس آمنہ پراچہ کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ پارٹی قیادت اپنی دانشمندی، سیاسی بصیرت اور تجربے سے پارٹی کو مزید فعال اور مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد23 شمارہ120 | اتوار، 14 شوال، 13 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبے کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا ترجیحات میں شامل، وزیراعلیٰ

آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی و ترقی یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات کرینگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے انہوں نے یہ بات محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان میں گورننس، مالیاتی نظم و نسق اور تعلیمی اسکالرشپس کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے پر تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس سے شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں اجلاس میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دی جانے والی مختلف اسکالرشپس میں نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کا اے آئی بیسڈ تجزیہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ اے آئی کی مدد سے نہ صرف نوجوانوں کی انفرادی پروفائلنگ ممکن ہوگی بلکہ ہر فرد کی مخصوص صلاحیتوں کا درست تعین بھی کیا جا سکے گا اجلاس میں بتایا گیا کہ محکمہ خزانہ اور ترقیاتی منصوبوں کے مالیاتی امور کو بھی جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری خزانہ کو ہدایت دی کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے مثبت استعمال کے ذریعے گورننس کی بہتری کے لیے قابل عمل منصوبے ترتیب دیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی، ترقی اور مجموعی عوامی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کرے گی۔

اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر زکریا خان نورزئی اور اے آئی ایکسپرٹ عرفان ملک نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات

جلد نمبر 32 | بروز اتوار 13 اپریل 2025ء بمطابق 14 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 101

صوبے کو ڈیجیٹل گورننس بنانا حکومتی ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

اے آئی کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس سے عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں

جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے، وزیراعلیٰ کا مشاورتی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے انہوں نے یہ بات محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان میں گورننس، مالیاتی نظم ونسق اور تعلیمی اسکالرشپس کے شعبے میں

بقیہ نمبر16 صفحہ5 پر

شفافیت لانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس سے شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں اجلاس میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دی جانے والی مختلف اسکالرشپس میں نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کا اے آئی بیسڈ تجزیہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ اے آئی کی مدد سے نہ صرف نوجوانوں کی انفرادی پروفائلنگ ممکن ہوگی بلکہ ہر فرد کی مخصوص صلاحیتوں کا درست تعین بھی کیا جاسکے گا اجلاس میں بتایا گیا کہ محکمہ خزانہ اور ترقیاتی منصوبوں کے مالیاتی امور کو بھی جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا جارہا ہے تاکہ وسائل کے ضیاع کو روکا جاسکے اور کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے

پیپلز پارٹی جمہوریت کے استحکام پر یقین رکھتی ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی انٹراپارٹی انتخابات میں بلاول سمیت تمام نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے حالیہ انٹراپارٹی انتخابات میں بلاول بھٹو زرداری سمیت کامیابی حاصل کرنے والے تمام نومنتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک

بقیہ نمبر53 صفحہ5 پر

کی ایک معتبر اور جمہوری روایات کی حامل جماعت ہے جس نے ہمیشہ آئینی بالادستی، عوامی حقوق اور وفاقی وحدت کے لیے جدوجہد کی ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اندر جمہوری عمل کا تسلسل اور شفاف انتخابات اس بات کا ثبوت ہیں کہ پیپلز پارٹی جمہوریت کے استحکام پر یقین رکھتی ہے میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، سیکریٹری جنرل ہمایوں خان، سیکریٹری اطلاعات ندیم افضل چن اور سیکریٹری فنانس آمنہ پراچہ کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ پارٹی قیادت اپنی دانشمندی، سیاسی بصیرت اور تجربے سے پارٹی کو مزید فعال اور مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 13 اپریل 2025ء بمطابق 14 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 100

آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر مثبت ترقی کیلئے استعمال کرینگے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس سے شفاف میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں

محکمہ خزانہ اور ترقیاتی منصوبوں کے مالیاتی امور کو بھی جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا جارہا ہے' وزیراعلیٰ کا مشاورتی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ر ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیانہوں نے یہ بات محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان میں گورننس، مالیاتی نظم ونسق اور تعلیمی اسکالرشپس کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس سے شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں اجلاس میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دی جانے والی مختلف اسکالرشپس میں نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کا اے آئی بیسڈ تجزیہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ اے آئی کی مدد سے نہ صرف نوجوانوں کی انفرادی پروفائلنگ ممکن ہوگی بلکہ ہر فرد کی مخصوص صلاحیتوں کا درست تعین بھی کیا جا سکے گا اجلاس میں بتایا گیا کہ محکمہ خزانہ اور ترقیاتی منصوبوں کے مالیاتی امور کو بھی جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا جارہا ہے تاکہ وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری خزانہ کو ہدایت دی کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے مثبت استعمال کے ذریعے گورننس کی بہتری کے لیے قابل عمل منصوبے ترتیب دیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی، ترقی اور مجموعی عوامی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی، اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر زکریا خان نورزئی اور اے آئی ایکسپرٹ عرفان ملک نے شرکت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 13 اپریل 2025ء بمطابق 14 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-100

بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کیا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

اے آئی کی مدد سے نہ صرف نوجوانوں کی انفرادی پروفائلنگ ممکن ہوگی بلکہ ہر فرد کی مخصوص صلاحیتوں کا درست تعین بھی کیا جا سکے گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے انہوں نے یہ بات محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان میں گورننس، مالیاتی نظم و نسق اور تعلیمی اسکالرشپس کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر) سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس سے شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں اجلاس میں بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے تحت دی جانے والی مختلف اسکالرشپس میں نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کا اے آئی بیسڈ تجزیہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ اے آئی کی مدد سے نہ صرف نوجوانوں کی انفرادی پروفائلنگ ممکن ہوگی بلکہ ہر فرد کی مخصوص صلاحیتوں کا درست تعین بھی کیا جا سکے گا اجلاس میں بتایا گیا کہ محکمہ خزانہ اور ترقیاتی منصوبوں کے مالیاتی امور کو بھی جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری خزانہ کو ہدایت دی کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے مثبت استعمال کے ذریعے گورننس کی بہتری کے لیے قابل عمل منصوبے ترتیب دیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی، ترقی اور مجموعی عوامی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی، اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ذکریا خان نورزئی اور اے آئی ایکسپرٹ عرفان ملک نے شرکت کی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | اتوار 13 اپریل 2025ء 14 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 101

جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

پیپلز پارٹی انٹرا پارٹی انتخابات میں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سمیت تمام عہدیداران کو مبارکباد، پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی معتبر اور جمہوری روایات کی حامل جماعت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے انہوں نے یہ بات محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بلوچستان میں گورننس، مالیاتی نظم و نسق اور تعلیمی اسکالرشپس کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے منفی استعمال کو روک کر اس کے مثبت پہلوؤں سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ڈیجیٹل گورننس کی طرف گامزن کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے جس سے شفافیت، میرٹ اور عوامی فلاح کے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں اجلاس میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دی جانے والی مختلف اسکالرشپس میں نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کا اے آئی بیسڈ تجزیہ کرنے کی تجویز پیش کی گئی حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ اے آئی کی مدد سے نہ صرف نوجوانوں کی انفرادی پروفائلنگ ممکن ہوگی بلکہ ہر فرد کی مخصوص صلاحیتوں کا درست تعین بھی کیا جا سکے گا اجلاس میں بتایا گیا کہ محکمہ خزانہ اور ترقیاتی منصوبوں کے مالیاتی امور کو بھی جدید آئی ٹی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری خزانہ کو ہدایت دی کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے مثبت استعمال کے ذریعے گورننس کی بہتری کے لیے قابل عمل منصوبے ترتیب دیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت جدید آئی ٹی ٹولز اور اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی رہنمائی، ترقی اور مجموعی عوامی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کرے گی، اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر زکریا خان نورزئی اور اے آئی ایکسپرٹ عرفان ملک نے شرکت کی مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے حالیہ انٹرا پارٹی انتخابات میں بلاول بھٹو زرداری سمیت کامیابی حاصل کرنے والے تمام نو منتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی ایک معتبر اور جمہوری روایات کی حامل جماعت ہے جس نے ہمیشہ آئینی بالادستی، عوامی حقوق اور وفاقی وحدت کے لیے جدوجہد کی ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اندر جمہوری عمل کا تسلسل اور شفاف انتخابات اس بات کا ثبوت ہیں کہ پیپلز پارٹی جمہوریت کے استحکام پر یقین رکھتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

ullet No. 1 ... ge No. 10

Balochistan Express

13 APR 2025

CM Bugti emphasizes use of AI for transparent governance

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Saturday emphasized to explore the use of modern technology for improving transparency and efficiency in governance, financial management, and youth development.

During a high-level consultative meeting of the Information Technology Department meeting held here under the chairmanship of Mir Sarfraz Bugti, key decisions were made to integrate advanced IT tools across various sectors, including governance and scholarship programs.

The meeting proposed to assess students' cognitive abilities through Artificial Intelligence (AI) under the Balochistan Education Endowment Fund (BEEF) scholarship programs.

Experts briefed the participants on how AI can help create individual profiles of students based on their unique skills and aptitudes, allowing for better resource allocation and more personalized development opportunities.

The meeting also considered the application of AI-driven systems to monitor government departments, aiming to reduce resource wastage and improve overall performance. Officials emphasized that accurate assessment and utilization of individual potential is now possible with these technologies.

Chief Minister Bugti directed the Chief Secretary and Secretary Finance to devise a pragmatic plan for improving governance through the positive use of AI. He said that modern information technology plays a crucial role in enhancing both governance delivery and performance. He reiterated his government's commitment to using AI and modern IT tools to guide youth in the right direction, promote development, and ensure public prosperity. "Timely and accurate use of information technology will lead to merit-based, transparent, and result-oriented decisions," he added.

The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary to CM Babar Khan, Secretary IT Ayaz Khan Mandokhail, Secretary Finance Imran Zarkoon, CEO of BEEF Zakaria Khan Noorzai, and AI expert Irfan Malik.-APP

Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti chairing a meeting of Information Technology Department.

احتجاج کی آڑ میں ناجائز باتوں کو منوانے کا طریقہ درست نہیں، صوبائی وزراء

حکومت نے اپنے طور وفد بھیجے، سردار اختر کا ایک ہی ایجنڈا، انتشار پھیلانا ہے، سلیم کھوسہ، راحیلہ درانی

مسلم لیگ نے ہمیشہ قوم پرستوں کے سر پر ہاتھ رکھا، نور محمد دمڑ، نسیم الرحمان، برکت علی، ولی محمد کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ ہم بلوچستان کو پرامن، ترقی یافتہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسے کسی شخص کی خودغرض سیاست کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے، آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے، بلوچستان میں نفرت کی سیاست دم توڑ چکی ہے، حکومت نے بار بار سردار اختر مینگل سے مذاکرات کیے اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ احتجاج کی آڑ میں اپنے ناجائز مطالبات منوائیں گے تو یہ کہیں نہیں ہوتا، معاملات ضد کی بنیاد پر نہیں بلکہ سیاسی انداز سے حل ہوتے ہیں حکومت کی پہلے دن سے یہ کوشش رہی ہے کہ سیاسی انداز سے معاملہ کو ڈیل کیا جائے لیکن سردار اختر مینگل اپنی ضد پر کھڑے ہیں اور دھرنوں اور احتجاج کے ذریعے صوبے کے عوام کی زندگی کو اجیرن بنا رہے ہیں، ان کی جماعت ایک یونین کونسل تک محدود ہو کر رہ گئی ہے وہ مزید عوام کو گمراہ نہیں کر سکتے ان کی سیاست تاریک ہے، سیاسی جماعتوں کو مل بیٹھ کر یہ فیصلہ کرنا ہے کہ اس صوبے کو کس طرح آگے لیکر جایا جائے۔ یہ بات پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزراء و ارکان صوبائی اسمبلی میر سلیم کھوسہ، راحیلہ درانی، نور محمد دمڑ، سردار مسعود لونی، حاجی ولی محمد نورزئی، برکت علی رند، نسیم الرحمن ملاخیل نے ہفتہ کو مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے حالیہ بیانات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ نہ صرف وہ احسان فراموشی کر رہے ہیں بلکہ ذاتی مفادات کی سیاست کو عوامی مفاد پر ترجیح دے رہے ہیں، میاں محمد نواز شریف نے ہمیشہ سردار اختر مینگل کو عزت و احترام دیا، ان کے ساتھ شفقت، رواداری کا مظاہرہ کیا لیکن سردار اختر مینگل نے ہر بار اس احسان کا جواب سازش، الزام تراشی کے ذریعے واپس کیا ہے۔ وزارت اعلیٰ کیلئے نواز شریف کی گاڑی ڈرائیور کرنا اپنے لیے اعزاز سمجھنے والے سردار اختر مینگل نواز شریف پر تنقید کر رہے ہیں۔ وہ دھرنوں اور احتجاج کے ذریعے صوبے کے عوام کی زندگی اجیران بنا رہے ہیں، سڑکیں، اسپتالوں کے راستے بند کر کے عوام کی میں اضافہ کر رہے ہیں اور ان کے قریبی ساتھی پس پردہ ہر سطح پر رابطے کر رہے ہیں کہ کوئی راستہ نکلے۔ اختر مینگل نے کبھی کسی بے گناہ مظلوم کے قتل کے خلاف آواز بلند نہیں کی وہ آئین کا سہارا لے کر دنیا کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں آئین ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا تقاضہ کرتا ہے، بلوچستان میں نفرت کی سیاست دم توڑ چکی ہے، سردار اختر مینگل اور ان کی جماعت ایک یونین کونسل تک محدود ہو کر رہ گئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جام کمال خان کی حکومت کو ہٹانے میں اختر مینگل اور ان کی جماعت بی این پی کا اہم کردار ادا کیا، اس کے بعد ڈیڑھ سال تک بلوچستان میں بی این پی کی حکومت تھی سب سے زیادہ فوائد اس جماعت نے سمیٹے، وہ جواب دیں کہ ان ڈیڑھ سالوں میں بلوچستان میں کون سی ترقی میں ہوئی، وڈھ میں کون سی ترقی ہوئی۔ اسی کارکردگی کی بنیاد پر 2024ء کے انتخابات میں عوام نے ان کی جماعت کو مسترد کیا وہ اپنے عمل کی وجہ سے ایک یونین کونسل اور اسمبلی کی ایک نشست تک محدود ہوئے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) ہر اس شخص اور جماعت کے سامنے کھڑی ہوگی جو عوام اور ریاست دشمنوں کا ساتھ دے گی ہم بلوچستان کو پرامن، ترقی یافتہ دیکھنا چاہتے ہیں نہ کہ کسی شخص کی خودغرض سیاست کی بھینٹ چڑھنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بار بار سردار اختر مینگل سے مذاکرات کیے اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ احتجاج کی آڑ میں اپنے ناجائز مطالبات منوائیں گے تو یہ کہیں نہیں ہوتا، بلوچستان کے معروضی حالات میں تمام سیاسی اکابرین کو ایک صف میں کھڑا ہونا چاہیے، حکومت سردار اختر مینگل کے جائز مطالبات ماننے کیلئے اب بھی تیار ہے لیکن عدالت کے معاملات سڑکوں پر طے نہیں ہو سکتے نہ یہ کوئی بنانا ریاست ہے۔ مایوسی کے عالم میں اختر مینگل اس قسم کی باتیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صوبے میں امن وامان قائم، لوگوں کی تکالیف کو دور کرے، شاہراہوں کی بندش سے لوگ مشکلات سے گزر رہے ہیں یہ لوگوں کی خدمت نہیں۔ حکومت سردار اختر مینگل سے سیاسی ڈائیلاگ کیلئے تیار ہے تاہم سردار اختر مینگل بھی سیاسی انداز میں چیزوں کو دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اراکین اسمبلی سردار اختر مینگل کے پاس کوئی میڈیا لیکر نہیں گئیں بلوچ روایات میں خواتین کی عزت و احترام ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی رہائی سے متعلق فیصلہ حکومت نے نہیں عدالت نے کرنا ہے۔ حکومت سیاسی ڈائیلاگ کیلئے تیار ہے اور ان کے جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو مل بیٹھ کر یہ فیصلہ کرنا ہے کہ اس صوبے کو کس طرح آگے لیکر جایا جائے اور صوبے سیاسی اکابرین کو بیٹھ کر اس مسئلہ کا حل تلاش کرنا ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ وہ اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ خواتین سیاسی کارکنوں کی حیثیت سے سردار اختر مینگل کے پاس گئیں ہمیں وہاں کسی نے نہیں بھیجا تھا ہم مثبت کردار ادا کرنا چاہتے تھے جب ان سے بات ہوئی تو ہم نے کہا کہ عوام دھرنوں کے باعث شدید پریشان ہیں، مریض انتظار میں کھڑے ہیں ان کو عوامی مشکلات گوش گزار کرائیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں ہوتے وہ دھرنا جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اور میاں نواز شریف ہمارا فخر ہیں، انہوں نے ہمیشہ ملک کی سلامتی کی بات کی ہے، آج بھی پاکستان کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی سیاسی قیادت سے متعلق کوئی غلط بات نہیں کریں گے اور یہی تقاضا دیگر سیاسی جماعتوں کی قیادت سے بھی کرتے ہیں، نواز شریف نے ہمیشہ بلوچ قوم پرست جماعتوں کے سروں پر ہاتھ رکھا ہے 2013ء کے انتخابات میں اکثریت ہونے کے باوجود مسلم لیگ (ن) نے نیشنل پارٹی کو وزارت اعلیٰ کا منصب دیا یہ سارے لوگ اس وقت ان کے ساتھ تھے۔

اختر مینگل تحمل کے ساتھ مذاکرات کی میز پر آئیں، شعیب نوشیروانی

حکومت کی روز اول سے کوشش ہے معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر خزانہ و معدنی ترقی میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ سیاسی یکجہتی اور گڈ گورننس کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، بحالی اعتماد کے ان اقدامات کے لیے الزامات کی سیاست سے باہر نکل کر عملی طور اہم مسائل پر کام کرنا ہوگا انہوں نے بیان میں کہا کہ سردار اختر مینگل اور بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی اور بلوچستان حکومت پر الزامات درست نہیں اس اقدام سے مزید دوریاں پیدا ہوں گی دھرنے کے شروع دن سے صوبائی حکومت بی این پی کے قائدین کے ساتھ [illegible] اور ہمیشہ کوشش کی ہے کہ معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائے [illegible] اور ملک کی مین اسٹریم پارٹیوں کا جس طرح تمسخر اڑایا گیا، اس پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کی سیاسی و قبائلی حیثیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا تمام قبائل ان کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ان سے بھی یہی امید رکھی جاتی ہے کہ وہ بھی دیگر پارٹیوں کے اکابرین کے لیے یہی رویہ رکھیں گے اور بلوچستان کی بدامنی کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے بلوچستان مزید نفرتوں کا متحمل نہیں ہو سکتا نفرت سے نفرت جنم لیتی ہے، ختم نہیں ہوتی انہوں نے تجویز دی کہ سردار اختر تحمل کے ساتھ مذاکرات کی ٹیبل پر آئیں اور بلوچستان کے ایشوز پر بات کریں ان کی آئینی اور قانونی تمام تجاویز کو سنا جائے گا اور ان پر عمل کی کوشش کی جائے گی میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اس وقت بلوچستان کے نوجوان کا مسئلہ سیاسی پارٹیوں کی آپسی جنگ، ایک دوسرے پر طنز یا فارم 45، 47 کا نعرہ نہیں بلکہ وہ اس سے کہیں آگے کا ہے ان کی واپسی تمام سیاسی پارٹیز کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے شعیب نوشیروانی نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے اور کمزور کرنے سے ہم باہر نکل کر اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کریں گے تاکہ اعتماد کی بحالی کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور مرکزی سیاسی پارٹیوں کو سمجھنا ہوگا کہ ہماری آپسی لڑائی اور ذاتی مفادات سے بلوچستان کا ایشو لاکھوں درجے اہم ہے جو نسلیں مایوسی، دکھ اور درد کے ماحول میں پروان چڑھی ہوں، ہمارا یہ رویہ ان کے زخموں پر مزید نمک پاشی کا کردار ادا کرے گا انہوں نے سوال کیا کہ کیا جنگ، سڑکیں بند کرنا، ٹارگٹ کلنگ، قومیت اور نسل کے نام پر قتل کرنا یا آپریشن اس کا مستقل حل ہے؟ خدانخواستہ جتنی بھی خون ریزی ہو، آخر میں مسائل بات چیت سے ہی حل ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ میری تمام پارٹیوں سے یہ درخواست ہے، خاص طور پر بلوچستان کی قوم پرست پارٹیوں سے کہ ایسا ماحول قائم کرنے کی کوشش کریں جس سے معاملات بہتر ہوں۔ مجھے امید ہے وفاقی و صوبائی حکومت بھی اس کا حصہ بنے گی۔

تاج حیدر نے اصولوں پر مبنی سیاست کی، صادق عمرانی

مرحوم نے آمریت سمیت ہر مشکل وقت میں عوامی حقوق کیلئے صدائے حق بلند کی، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے پارٹی رہنما سینیٹر تاج حیدر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ مرحوم تاج حیدر کا شمار پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی رہنماؤں میں ہے جنہوں نے پوری زندگی اصولوں پر مبنی سیاست کے ذریعے جمہوریت کی بقاء اور پاکستان کی سالمیت کیلئے جدوجہد کی، مرحوم تاج حیدر پارٹی کے ان متحرک رہنماؤں میں شامل ہیں جنہوں نے آمریت و دیگر ادوار میں مشکل حالات کے باوجود پارٹی منشور کے تحت عوام کے جائز حقوق کے لیے صدائے حق بلند کی، انہوں نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں، انہوں نے دعاء کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے۔

ڈاکٹر رابعہ بلیدی سے ارکان پارلیمنٹ کی تعزیت

کراچی (خ ن) صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر میر ساجد دشتی، سینیٹر دنیش کمار، میر عرفان جمالی اور رکن صوبائی اسمبلی روی کمار نے بلیدی ہاؤس کراچی میں تعزیت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 APR 2025 Page No. 12

کورکمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم نے ڈینٹل کالج کا افتتاح کیا

صوبے کا پہلا ڈینٹل کالج ایک سال سے کم مدت میں تعمیر ہوا کلاسز کا آغاز 14 اپریل سے ہوگا

کوئٹہ (آئی این پی) کورکمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے بلوچستان کے پہلے ڈینٹل کالج کا افتتاح کر دیا۔ بلوچستان میں صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے فروغ کے لئے کورکمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے کوئٹہ میں منعقدہ تقریب میں کوئٹہ کالج آف ڈینٹسٹری کا افتتاح کیا۔ یہ صوبے کا پہلا ڈینٹل کالج ہے جو حکومت بلوچستان اور پاک فوج کے درمیان مشترکہ کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ادارے کو ایک سال سے بھی کم ریکارڈ وقت میں تعمیر اور فعال بنایا گیا، کالج دانتوں کی جامع تعلیم اور تربیت فراہم کرنے کے لئے جدید سہولیات اور وسائل سے لیس ہے۔ 50 طلباء کے پہلے بیچ کا انتخاب کیا گیا اور کالج میں کلاسز کا باقاعدہ آغاز 14 اپریل کو ہوگا۔ افتتاحی کلاس بلوچستان میں ڈینٹل ہیلتھ کیئر کے مستقبل کی نمائندگی کرتی ہے اور کالج کی جانب سے پیش کردہ ماہر فیکلٹی اور جدید نصاب سے مستفید ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے 4 ایئرپورٹس غیر فعال

عملہ تعینات اور تنخواہیں جاری، سرکاری دستاویزات

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بھر میں چار ایئرپورٹس مکمل طور پر غیر فعال ہونے کے باوجود ان پر عملہ بدستور تعینات ہے، جس کے باعث قومی خزانے سے ماہانہ لاکھوں روپے کی تنخواہیں خرچ کی جا رہی ہیں۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق خضدار، جیوانی، اوماڑہ اور سبی ایئرپورٹس طویل عرصے سے کسی بھی قسم کی پروازوں یا ایوی ایشن آپریشنز کے لیے استعمال نہیں ہو رہے۔ دستاویزات میں انکشاف کیا گیا ہے کہ مذکورہ .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ایئرپورٹس پر نہ تو کوئی تجارتی پرواز چل رہی ہے، نہ ہی کوئی دیگر فضائی سرگرمی انجام دی جا رہی ہے، تاہم ان پر مستقل عملہ تعینات ہے اور انہیں باقاعدگی سے تنخواہیں ادا کی جا رہی ہیں۔ عوامی و سماجی حلقوں نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب ان ایئرپورٹس پر کوئی آپریشن نہیں ہو رہا تو ان پر عملے کی موجودگی اور تنخواہوں کی ادائیگی عوامی وسائل کا ضیاع ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان ایئرپورٹس کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں یا عملے کی تعیناتی کے معاملے کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔

Century Express Quetta

تاجروں کو تمام سہولتوں کی فراہمی کیلئے کوشاں، سعد بن اسد

شہر کی ترقی اور بہتری میں تاجر برادری کا کردار کلیدی ہے، ڈی سی کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کے صدر محمد ایوب اور تاجر برادری کے دیگر نمائندگان سے ملاقات کی۔ ملاقات کا مقصد شہر کو درپیش مسائل پر مشاورت اور تاجر برادری کے تحفظات کو سننا تھا۔ اس موقع پر شہر میں کاروباری سرگرمیوں کو درپیش چیلنجز، انفراسٹرکچر کی بہتری، صفائی و ستھرائی، ٹریفک مینجمنٹ، مارکیٹوں میں سہولیات کی فراہمی، سکیورٹی کے امور اور دیگر اہم نکات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ صدر چیمبر محمد ایوب اور دیگر تاجروں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو موجودہ حالات سے آگاہ کیا اور کئی اہم تجاویز پیش کیں جن سے شہر میں تجارتی و معاشی سرگرمیوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے تاجر برادری کے مسائل کو نہایت سنجیدگی سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ شہر کے مسائل کے حل اور تاجر برادری کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے لیے مکمل طور پر کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی ترقی اور بہتری میں تاجر برادری کا کردار کلیدی ہے اور ان کے مسائل کا بروقت حل ضلعی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ آخر میں صدر چیمبر آف کامرس محمد ایوب نے ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔

INTEKHAB QUETTA

صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ اسٹیک ہولڈرز کو مذاکرات پر راضی کرے، شاہد رند

بلوچستان کے نوجوان اس لئے مایوس ہیں کہ یہاں پہلے نوکریاں بکتی تھیں، ترجمان صوبائی حکومت

کوئٹہ (یو این اے) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان میں بالکل دہشتگردی ہے بلوچستان کے نوجوان اس لیے مایوس ہیں نوکریاں بکتی تھیں حکومت نے یہ چیزیں ختم کی ہیں بلوچستان کی بڑی مجبوری یہ ہے کہ 1970 سے لے کر اب تک ایک پارٹی حکومت میں نہیں آ سکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے وی نیوز (ایکس اسپیس) پر گفتگو کرتے ہوئے شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بالکل دہشتگردی ہے اور لبریشن آرمی کام کر رہی ہے اس کی وجہ ڈیڑھ دہائی سے رہنے والی حکومتیں ہیں کیونکہ انہوں نے وفاق کو کنفیوژن میں رکھا ہے۔ انہوں نے وفاق کو صحیح نہیں بتایا کہ بلوچستان میں کیا بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

صورتحال ہے۔ اور اس سب کی وجہ لبریشن آرمی اور حکومت کے درمیان ڈائیلاگ نہ ہونا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اب بلوچستان میں جو حالات ٹھیک ہونے جا رہے ہیں، کیونکہ سرفراز بگٹی کی حکومت کی ان سے بات چیت جاری ہے۔ اور بھرپور کوشش کی جا رہی ہے کہ اسٹیک ہولڈرز کو مذاکرات پر راضی کریں۔ اور معاملہ حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس صوبے کی سب سے بڑی مجبوری یہ ہے کہ 1970 سے لے کر اب تک اس صوبے میں کوئی ایک پارٹی حکومت میں نہیں آ سکی۔ جب بھی صوبے میں حکومت بنتی ہے۔ وہ اتحادی حکومت ہوتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 APR 2025 Page No. 13

غیر آئینی وغیر قانونی فیصلوں سے ملک بحرانوں میں گھر چکا، پشتونخوا میپ

ملک کو ہمہ جہت بحرانوں سے نکالنے کے لیے شفاف الیکشن کا انعقاد ضروری ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کے غیر آئینی وغیر قانونی فیصلوں سے ملک بحرانوں میں گھر چکا ہے۔ آئین کی پامالی جاری ہے۔ فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں نے پارلیمنٹ (مقننہ) کی حیثیت ربڑ سٹمپ بنا دی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 2023 میں بجٹ میں ایس آئی ایف سی تشکیل دی گئی تھی اور اب اس کے تشکیل کے لیے مائنز ومنرلز ایکٹ کو بلا بحث کے صوبائی اسمبلی سے تبدیل کرکے SIFC کے لیے راہ ہموار کرنے کا غیر آئینی، غیر قانونی راستہ اختیار کیا گیا۔ صرف یہی نہیں محکمہ زراعت، محکمہ جنگلات، محکمہ ماہی گیری، محکمہ صنعت، محکمہ لائیوسٹاک، محکمہ آئی اور دیگر جو کہ صوبائی محکمے تھے اس کا انتظام مرکزی حکومت کے کنٹرول میں دینے اور صوبائی خودمختاری ختم کرنے کا خطرناک عمل شروع کیا گیا ہے۔ جس پر SIFC نافذ کرنے والی حکومت کے شرکاء سے حساب لیا جائیگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ غیر آئینی پارلیمنٹ اور اس کے تحت مسلط حکومت/حکومتیں ان کے اقدامات اور پالیسیوں کے ملک کی محکوم قومیں اور مظلوم عوام ذمہ دار نہیں اور اس طرح پارٹی دنیا کو بتانا چاہتی ہے کہ وفاق میں پارلیمنٹ کے فیصلوں، معاہدوں اور آئینی ترمیمات اور صوبے کے قوانین بنانے کو تسلیم نہیں کیا جائیگا اور نہ ہی فارن انویسٹر کو ملک کے صوبوں میں موجود معدنیات نکالنے دی جائنگی۔ ملک کو ہمہ جہت بحرانوں سے نکالنے کے لیے ضروری ہے کہ فوری طور پر حکومت برخاست ہو۔ اور آزاد الیکشن کمیشن کے ذریعے کسی مداخلت کے بغیر صاف شفاف الیکشن ہو جس سے ملک میں سیاسی استحکام ممکن ہے اور ہمہ جہت بحرانوں کا خاتمہ کیا جاسکے گا۔ بیان کے آخر میں کہا گیا ہے کہ ملک میں آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہور کی حکمرانی اور قوموں کی برابری کا حقیقی فیڈریشن تسلیم کرنے اور ملک کی آئین میں کی گئی تمام ترامیم ختم کی جائیں تاخیر کے حربوں سے ملک کو سخت نقصانات اٹھانے پڑے گے جس کی تلافی ناممکن ہوگی۔

Century Express Quetta

بلوچستان کیساتھ وفاق کا رویہ ہمیشہ غیر منصفانہ رہا، نیشنل پارٹی

حکمران تاحال عوام کے حقوق تسلیم کرنے کو تیار نہیں، جان محمد بلیدی

لاہور (پ ر) نیشنل پارٹی کے رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی نے لاہور میں لیڈرز میڈیا گروپ کے زیر اہتمام لاہور پریس کلب میں بلوچستان کے مسائل اور حل کے موضوع (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کیا۔ سیمینار سے مجیب الرحمان شامی، امتیاز عالم سمیت دیگر رفقا نے بھی خطاب کیا۔ نیشنل پارٹی کے قومی رہنما سینیٹر جان بلیدی نے لاہور پریس کلب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے وفاق پاکستان کا رویہ روز اول سے حتمی اور غیر منصفانہ رہا ہے بلوچستان کی قومی معاشی اور سیاسی حقوق کا احترام نہیں کیا گیا ہے بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ بلوچستان میں جاری نوآبادیاتی رویہ پاکستان کے وجود میں آنے کے باوجود اسی طرح برقرار رہا ہے۔ گزشتہ 77 سالوں میں ان مسائل کو حل کرنے کے بجائے ان کو تواتر کے ساتھ نظر انداز کرتے رہے ہیں اور جاری نوآبادیاتی رویہ بدستور تاحال جاری ہے۔ 77 سالوں میں یہ مسائل زیادہ گھمبیر صورت میں نمودار ہوئے ہیں حکمران تاحال بلوچستان کے عوام کے قومی وسیاسی حقوق کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں. جان محمد بلیدی نے کہا کہ اس وقت بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ جبری طور پر لاپتہ افراد کا ہے ریاست اور اس کے ادارے قانون وآئین سے بالاتر ہوگئے ہیں حکومتیں لاپتہ افراد کے مسئلے کے حوالے سے سنجیدہ دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ بلوچستان میں کرپشن اور اقرباپروری کی حد ہوگئی ہے۔ بلوچستان کے نوجوان آج ان ناانصافیوں کے خلاف کھڑے ہوگئے ہیں خواتین اور بچے لاپتہ بچوں کی بازیابی کے لیے احتجاج کررہے ہیں۔

CamScanner

ایران میں پاکستانی سرحد کے قریب 8 پاکستانی قتل

سیستان میں پاکستان مخالف تنظیم نے نشانہ بنایا

مرنے والے موٹر مکینک، تعلق بہاولپور سے تھا، ہاتھ پیر باندھنے کے بعد فائرنگ کر کے نشانہ بنایا گیا، ذرائع

کراچی (نیوز ڈیسک) ایران کے مشرقی صوبے سیستان بلوچستان میں ایک مسلح حملے میں کم از کم 8 پاکستانی شہری جاں بحق ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ پاک۔ایران بارڈر کے قریب ایرانی سیستان بلوچستان صوبے میں پیش آیا۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ مقتولوں کی شناخت کا عمل جاری ہے، ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ پاکستانی موٹر مکینک تھے اور ان پاکستانیوں کا تعلق پنجاب کے شہر بہاولپور سے تھا، انہیں ایک ورکشاپ میں ہاتھ پیر باندھنے کے بعد فائرنگ کر کے نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ قتل ہونے والے پاکستانیوں کو مبینہ طور پر ایک پاکستان مخالف دہشت گرد تنظیم کی جانب سے نشانہ بنایا گیا۔ اس حوالے سے، پاکستانی سفارت خانہ کے حکام مزید تفصیلات حاصل کر رہے ہیں، پاکستانی سفارتخانے کے افسران کو جائے وقوع کی جانب روانہ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ دور دراز علاقے کی وجہ سے ابھی ایرانی حکام نے کچھ نہیں بتایا تاہم ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ پاکستانیوں کو نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے قتل کیا۔

کوئٹہ: موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین کارندے گرفتار

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، تین ٹی ٹی اور ایک چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی، دو ملزمان فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شالکوٹ پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین کارندوں کو گرفتار کر کے چھینا گیا موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ دو ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ایس پی سریاب ڈویژن اسامہ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ موٹر سائیکل چھیننے والا گروہ شالکوٹ کے علاقے میں موجود ہے جس پر ڈی ایس پی شالکوٹ سرکل عابد بخاری اور ایس ایچ او خیر محمد کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ شب لنک شاہوانی روڈ پر ناکہ بندی کر کے چیکنگ شروع کی اسی دوران دو موٹر سائیکلوں پر سوار پانچ مشکوک افراد کو روکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل سوار فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے لگے پولیس نے تعاقب کیا اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد تین ملزمان شاہ گل، شاہ محمد اور مصطفیٰ الیاس کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے تین ٹی ٹی اور ایک چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی جبکہ دو ملزمان فرار ہو گئے پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے ملزمان کا تعلق موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ سے ہے جس کا سرغنہ شاہ گل ہے تینوں ملزمان اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے زخمی ہوئے ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بارکھان: سڑک کنارے نصب بم کا دھماکہ، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

کوئٹہ (این این آئی) بارکھان میں سڑک کے کنارے نصب بم دھماکے سے پھٹ گیا ڈپٹی کمشنر عبداللہ کھوسو نے بتایا کہ ہفتہ کو بارکھان کے علاقے کوڑی موڑ کے مقام پر نامعلوم افراد نے سڑک کے کنارے بم نصب کر رکھا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا دھماکے کے بعد لیویز نے روڈ کلیئر کرنے کے بعد ٹریفک بحال کرائی۔

جعفرآباد پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکلز، موبائل فونز اور نقدی برآمد کر لی، 8 گرفتار

8 موٹر سائیکلیں، چھ موبائل فونز اور دو لاکھ دس ہزار روپے برآمد ہوئے، اندھے قتل کا ملزم بھی گرفتار

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) جعفرآباد پولیس نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے مسروقہ موٹر سائیکل، نقدی اور موبائل فونز برآمد کر کے ملزمان کو گرفتار اور اسلحہ برآمد کر لیا۔ علاوہ ازیں ڈیڑھ ماہ قبل بلائنڈ مرڈر کیس کو بھی ٹریس کر کے اصل ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ چھینی گئی موٹر سائیکلز اور نقدی ملنے پر شہریوں میں خوشی کی لہر۔ مسروقہ سامان اور رقوم کی حوالگی کے موقع پر انجمن تاجران، شہری اتحاد اور شہریوں نے ایس ایس پی جعفرآباد کامران نواز پنجوتھا اور پولیس آفیسرز کو ہار پہنائے۔ ایس ایس پی جعفرآباد کامران نواز پنجوتھا نے ڈی ایس پی سرکل محسن علی سونگی۔ محمد عیسیٰ کھوسہ۔ اور ایس ایچ او ڈیرہ اللہ یار جاوید احمد کھوسہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے تمام وسائل و اقدامات بروئے کار لائے جا رہے ہیں رمضان المبارک میں ڈکیت کافی سرگرم رہتے ہیں مگر پولیس کے بروقت اقدامات اور کارروائیوں سے رمضان المبارک مجموعی طور پر پرامن رہا تاہم آخری عشرے میں ہونے والی ڈکیتی کی وارداتوں پر پولیس کے موثر جوابی کارروائیوں میں سندھ جاگیر گینگ کا اہم سرغنہ موٹر سائیکل ڈکیتی کے بعد پولیس مقابلے میں عید کے روز مارا گیا جبکہ جعفرآباد نصیرآباد میں سرگرم ڈکیت گروہ کے سرغنہ کو بھی ساتھیوں سمیت گرفتار کیا گیا جن کا تعلق چھتر نصیرآباد سے ہے اور انہوں نے سندھ شکارپور میں بھی اپنا مسکن بنا رکھا تھا۔ ایس ایس پی جعفرآباد نے بتایا کہ ڈکیتی شدہ 6 اور چوری شدہ ایک موٹر سائیکل برآمد کر لیا۔ جبکہ ڈکیتی کے دوران شہریوں سے چھینے گئے چھ موبائل فون بھی برآمد کر لئے۔ اس کے علاوہ تاجروں سے ڈکیتی کی دو الگ الگ وارداتوں میں چھینی گئی مجموعی رقم دو لاکھ 20 ہزار بالترتیب ایک لاکھ 50 ہزار اور 70 ہزار بھی برآمد کر لی جبکہ 8 ملزمان کو گرفتار کیا گیا جن کے قبضے سے ایک کلاشنکوف اور چار پسٹل بھی برآمد ہوئے۔ ایس ایس پی جعفرآباد کامران نواز نے بتایا کہ 18 فروری 2025 کو اے ون سٹی ڈیرہ اللہ یار کے قریب ہونے والے بلائنڈ مرڈر کو بھی ٹریس کر کے پولیس نے اصل ملزم کو گرفتار کیا ہے جبکہ ایک اور قتل میں بھی ملزم کو گرفتار کیا گیا اس موقع پر پولیس کی جانب سے شہریوں کو مسروقہ سامان حوالے کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار زخمی

پولیس نے جوابی کارروائی کے بعد ایک دہشت گرد کو زخمی حالت میں گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا پولیس نے جوابی کارروائی کے بعد ایک دہشت گرد کو زخمی حالت میں......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر پولیس ناکے پر تعینات پولیس اہلکاروں نے مشکوک موٹر سائیکل سوار افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا پولیس نے جوابی کارروائی کے بعد ایک دہشت گرد کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ اسکا دوسرا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال پہنچا دیا اور علاقے کو گھیرے میں لیکر فرار ہونے والے دہشت گرد کی تلاش شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور کے علاقے سے 2 روز سے لاپتہ نوجوان کی نعش ملی

کوئٹہ میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، اہلکار زخمی، جوابی کارروائی میں ایک دہشت گرد زخمی حالت میں گرفتار

پنجگور (انتخاب نیوز) پنجگور کے علاقے وزباپ سے ایک شخص کی لاش برآمد، پولیس ذرائع کے مطابق گرمکان کے رہائشی بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

ایک دہشت گرد کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر پولیس ناکے پر تعینات پولیس اہلکاروں نے مشکوک موٹر سائیکل سوار افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا پولیس نے جوابی کارروائی کے بعد ایک دہشت گرد کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ اسکا دوسرا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 APR 2025 Page No. 15

گوادر، سی پیک کی چھتری تلے فش انڈسٹریز زبوں حالی کا شکار

حکومت کو سالانہ اربوں روپے ٹیکس ادا کرنے کے باوجود ضلع گوادر میں حکومتی عدم توجہی کے باعث درجنوں فش اور آئس فیکٹریاں بند ہونے کے قریب پہنچ گئیں

فش کمپنیاں ہر ماہ پانچ سے چھ لاکھ روپے کا پانی خریدنے پر مجبور، فش انڈسٹری ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں، فیکٹری مالکان کی پریس کانفرنس

گوادر (بیورو رپورٹ) سی پیک کے بینر تلے مقامی فش انڈسٹریز زبوں حالی کا شکار۔ فش انڈسٹریز ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی ہونے، حکومت کو سالانہ اربوں روپے ٹیکس ادا کرنے کے باوجود ضلع گوادر میں حکومتی عدم توجہی کے باعث درجنوں فش اور آئس فیکٹریاں بند ہونے کے در پہ پہنچ گئی ہیں جن سے ہزاروں لوگوں کا روزی روٹی ختم ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے، کسکو کو ماہانہ 10 سے 20 لاکھ روپے بل کی صورت میں ریونیو دیے رہے ہیں مگر انتہائی کم وولٹیج میں چند گھنٹوں کی بجلی فراہم کی جاتی ہے جبکہ فش کمپنیاں ہر ماہ 5 سے 6 لاکھ روپے پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ جس طرح گوادر کو فری زون کا بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

درجہ دیا گیا ہے فش انڈسٹریز کو بھی فری زون میں رکھ کر ٹیکس فری کا درجہ دیا جائے وزیراعظم کی ملک بھر میں بجلی سستی کرنے کا اعلان خوش آئند ہے گوادر کی فش انڈسٹریز کو بچایا جائے۔ فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریز مالکان کی پریس کانفرنس سے خطاب۔ گوادر فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریز مالکان ناگمان عبدال، حاجی عبدالباسط، اکمل شاہ، طارق اسحاق بلوچ، نعیم بلوچ اور دیگر نے گوادر پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ گوادر کو سی پیک کا مرکز اور پورٹ کا درجہ دیا گیا ہے حکومت نے بزنس کمیونٹی کے لیے اس خطے کو پہلے سے ہی فری زون قرار دیا گیا ہے مگر گوادر اور ضلع بھر میں فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریاں حکومتی عدم توجہی کے باعث زبوں حالی کا شکار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ فش انڈسٹریز ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے جس سے حکومت کو سالانہ اربوں روپے ریونیو جزنیٹ ہوتی ہے مگر بدلے میں ہمیں کوئی سہولت نہیں دی جا رہی۔ انھوں نے کہا کہ ضلع گوادر ساحلی علاقوں پر مشتمل ضلع ہے جہاں کی 80 فیصد آبادی ماہی گیری پیشے سے وابستہ ہے۔ فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریز سے حکومت کو سالانہ اربوں روپے ٹیکس کی صورت میں ریونیو مل رہی ہے اور یہ انڈسٹریز ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے انھوں نے کہا کہ ہم جو فش ایکسپورٹ کرتے ہیں ان سے سالانہ اربوں روپے ٹیکس اور زرمبادلہ ملکی خزانے میں جمع ہوتی ہے مگر حکومت کی طرف سے اس انڈسٹریز کی ترقی کے لیے کبھی سوچا نہیں گیا۔ انھوں نے کہا کہ حکومت صرف اعلان کرتی ہے مگر عملی صورت میں کچھ نہیں ہوتا۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت گوادر میں تقریباً 19 فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریاں کام کر رہی ہیں جن میں ہزاروں غریب لوگ برسر روزگار ہیں اور ان کے گھروں میں چولہا جل رہا ہے اور وہ اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے ہیں۔ حکومتی کی طرف سے ملک بھر میں کاروباری افراد کو سہولیات فراہم کرنے کے دعووں میں کوئی صداقت نہیں۔ انھوں نے کہا کہ گوادر میں بجلی کا مسئلہ شدید سے شدید تر ہوتا جا رہا ہے جن سے گوادر میں کسکو کی وجہ سے فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریاں بند ہونے کے دہانے پہنچ گئے ہیں، کم وولٹیج اور شدید لوڈ شیڈنگ سے ہماری مچھلیاں خراب ہونے کے در پہ پہنچ رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم کسکو کو ماہانہ 10 سے 20 لاکھ روپے بجلی کی مد میں ریونیو دے رہے ہیں مگر بجلی نہیں مل رہی جن سے ہم اپنے جنریٹرز چلا رہے ہیں اسی طرح ہمیں محکمہ پبلک کی طرف سے پانی کے کنکشن بھی نہیں ملتے جن سے ہم ماہانہ 5 سے 6 لاکھ روپے پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ فشریز سیکریٹرز سے یہاں دوسرے ادارے چل رہے ہیں مگر فشریز انڈسٹریز سیکٹرز زبوں حالی کا شکار ہے جس کی بند ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت اپنے وعدوں کا وفا کر کے فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریز کو تباہ ہونے سے بچائے جن سے ہزاروں افراد کا روزگار وابستہ اور ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ گوادر فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریز کو بھی زون میں رکھا جائے ہمیں سہولتیں فراہم کی جائیں جن سے ہماری پروڈکشن متاثر ہو رہی ہیں۔ ادارہ جی ڈی اے اور میونسپل کمیٹی ہماری فیکٹریوں کے سیوریج کے پانی کو ٹھکانے لگانے کے لیے راستے فراہم کریں۔ فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریز کو بلا تعطل بجلی فراہم کی جائے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو فش انڈسٹریز اور آئس فیکٹریز سیکٹرز شدید متاثر ہوگا اور ہزاروں لوگ بیروزگار ہو جائیں گے۔

مال مویشیوں میں وبا پھوٹنے سے بڑی تعداد بھیڑ بکریاں وبا سے ہلاک

بھیڑ بکریوں کو تیز بخار ہو جاتا ہے، پھیپھڑوں میں زخم، منہ سے پانی اور کچھ دیر بعد ہی دم توڑ دیتے ہیں

دریجی (نامہ نگار) موضع کتراچھ یونین کونسل لوہی میں مال مویشیوں میں وبا پھوٹنے سے بڑی تعداد بھیڑ بکریاں وبا سے ہلاک علاقہ مکینوں اور مالداران کے مطابق بھیڑ بکریوں کو تیز بخار ہو جاتا ہے پھیپھڑوں میں زخم، منہ سے پانی اور کچھ دیر بعد ہی دم توڑ دیتے ہیں محکمہ حیوانات سے فوری اقدام اٹھانے کی اپیل کی گئی ہے اس حوالے سے اہلیان علاقہ نے محکمہ لائیو اسٹاک حکام سے مویشیوں میں ویکسینیشن بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کتراچھ کے مکینوں کا واحد ذریعہ مال مویشی ہے محکمہ لائیو اسٹاک سے درخواست ہے کہ برائے کرم جلد از جلد کتراچھ کے مال مویشی کے علاج کیلئے ٹیمیں روانہ کر دیے جائے تاکہ اس وبا کو قابو میں رکھا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 13 APR 2025 Page No. 16

ہر بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں اس وقت عوام کو علاج ومعالجہ کروانے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے ان ہسپتالوں میں علاج کا فقدان ہے۔عوام کا علاج پراپر طریقے سے نہیں ہورہا جس کے باعث وہ پریشانیوں سے دوچار ہیں۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی زیرصدارت ہونیوالے محکمہ صحت کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے فراہم کئے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین ہسپتال میں ہوسکتا ہے۔صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام پر خرچ ہونی چاہیے۔عوامی مسائل کا ضیاع ناقابل برداشت ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ اجلاس سے خطاب میں محکمہ صحت کے حوالے سے بیان کردہ اہم نکات قابل تعریف ہیں جس میں انہوں نے ساری پوزیشن واضح کردی اور ہر سال محکمہ صحت کو 80 ارب روپے فراہم کرنے کے حوالے سے بھی بتادیا ہے جوکہ بلاشبہ اچھی بات ہے۔لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ محکمہ صحت اتنی خطیر رقم ہر سال ملنے کے باوجود عوام کو صحت کی سہولتیں کیوں فراہم نہیں کرپارہا۔وزیراعلیٰ نے بھی اس بات پر حیرانی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اتنی خطیر رقم سے تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین ہسپتال میں ہوسکتا ہے۔انہوں نے صحت کے شعبے کیلئے مختص فنڈز کو عوام پر خرچ ہونے کی بات کی ہے۔

یہاں یہ بات واضح کردینی ضروری ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو علاج کی سہولتوں کا شدید فقدان ہے۔ان کو صرف ہسپتال میں داخل ہونے کی سہولت حاصل ہے۔اس کے علاوہ اس کو یہاں سے ایک گولی تک نہیں ملتی۔شعبہ حادثات کی بھی یہی پوزیشن ہے وہاں عوام ایک سرنج سے بھی محروم ہے۔مریضوں کو تمام ادویات بازار سے خریدنی پڑتی ہیں اس طرح ان ہسپتالوں میں اہم ٹیسٹ بھی نہیں ہوتے یہ بھی باہر سے کروانے پڑتے ہیں۔جہاں تک او پی ڈی کا تعلق ہے تو یہ چند گھنٹوں کے لیے ہوتی ہے جس میں صرف محدود لوگ اپنا چیک اپ کرواسکتے ہیں۔اس لیے او پی ڈی کا دورانیہ بڑھانا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: AZADI QUETTA

Dated: 13 APR 2025

Page No. 12

بلوچ غدار نہیں ہیں!

سکندر خان بلوچ

ہم نے وطن کی آزادی کے کیا کیا خواب دیکھے تھے۔ ہمارے اس چاند سے پیارے وطن کو ہمارے جمہوریت پسند اقتدار کے بھوکے سیاستدانوں نے کیا سے کیا بنا دیا ہے۔ دعوے جمہوریت کے۔ بے پناہ قربانیوں کے۔ ہمارے پریس میڈیا کے مطابق وطن کی خدمت کے لئے عملی طور پر جنہیں عوام نے ووٹ کے ذریعے منتخب کیا وہ جیلوں میں پڑے ہیں لیکن جنہیں عوام نے رد کیا وہ زبردستی کے حکمران بنے بیٹھے ہیں۔ بقول ان عظیم قائدین کے ملک کو ان لوگوں نے ترقی کی معراج پر پہنچا دیا ہے۔ معلوم نہیں یہ ترقی کی معراج سے اترنا بھی ممکن ہوگا یا نہیں۔ خدانخواستہ کہیں معراج پر ہی لٹک نہ جائیں۔ بدقسمتی سے ہمارے سیاسی کلچر میں کچھ ایسی روایات جنم پا گئی ہیں جنہیں دیکھ کر محب وطن پاکستانیوں کو دکھ ہوتا ہے۔ اول یہ کہ دل بھر کر کرپشن کریں۔ منی لانڈرنگ کے ذریعے باہر جائیدادیں بنائیں اور پھر اقتدار میں آکر یہ سارے کیسز کورٹ سے ختم کرالیں اور پھر ایک دوسرے کی کرپشن کو تحفظ دیں۔ عوام تو ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ اللہ تعالیٰ کے انصاف پر تقویٰ ہے۔ کبھی تو اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئے گی اور غریب اور بے بس عوام کا بھلا ہو جائے گا۔

دوسری روایت اس سے بھی بڑی تکلیف دہ ہے۔ یہ رسم چل نکلی ہے کہ سیاستدان اپنی پارٹی کے علاوہ دوسرے سیاستدانوں کو غدار قرار دیتے ہیں۔ صرف غصہ یہاں پر ہی ٹھنڈا نہیں ہوتا۔ جتنے بھی باہر بزور طاقت اقتدار میں ہیں ان کی حتی الوسع کوشش ہے کہ عوام کے منتخب نمائندوں کو کسی نہ کسی طرح غدار ثابت کریں۔ ایسے ایسے لغو الزامات گھڑے جاتے ہیں جنہیں سن کر خون کھول اٹھتا ہے۔

بہرحال یہ سیاستدانوں کے اپنے کردار کا معاملہ ہے۔ کبھی تو ان کا ضمیر جاگے گا لیکن میرا دکھ اس وقت یہ ہے کہ یہ نئی روایت عوام میں بھی پھیل چکی ہے اور ان کا اس وقت رخ ''بلوچوں'' کی طرف ہے۔ سابقہ مردم شماری کے مطابق پاکستان میں بلوچوں کی کل آبادی تقریباً 70 لاکھ ہے جو غالباً پاکستان کا 7 فیصد بنتی ہے۔ کچھ دیگر ذرائع کے مطابق 5 فیصد ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وطن عزیز کی کل آبادی کا واحد بڑا گروپ بلوچ ہیں۔ بلوچ گلگت بلتستان سمیت پاکستان کے تمام صوبوں میں آباد ہیں۔ پاکستان سے باہر بھی افغانستان، ایران، عمان، سینٹرل ایشیاء، افریقہ، مشرق وسطیٰ اور انڈیا میں بھی خاصی تعداد میں آباد ہیں۔ ان بلوچوں کی سب سے بری دو عادات قبائلی دشمنی اور جاہلیت ہیں۔ بلوچوں میں شاذ و نادر ہی تعلیم یافتہ لوگ نظر آتے ہیں۔ یہ دونوں عادات ان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔

بلوچوں کی تعلیمی دلچسپی کے متعلق عام کہاوت ہے کہ بلوچ کو پڑھانا اونٹ کو رکشہ میں بیٹھانے کے مترادف ہے۔ کسی نے بڑے پتے کی بات کی تھی کہ قیامت کی تین بڑی نشانیاں ہیں۔ اول بلوچ بستہ اُٹھا کر سکول جا رہے ہونگے دوم پٹھان گرلز کالج کے گیٹ پر کھڑے نظر آئیں گے اور میمن کلاشنکوف اُٹھا کر پھریں گے۔ باقی آپ خود فیصلہ کرلیں۔ جہاں تک غربت کا سوال ہے۔ ڈوڈا خان مری نے گزر اوقات کے لئے بکریاں پال رکھی ہیں۔ اس کی دو بیٹیاں ہیں۔ ان کے پاس کوئی اپنا گھر نہیں ہے۔ بہت سی دیگر فیملیز کی طرح وہ ایک غار میں رہتے ہیں۔ ڈوڈا خان بذات خود تو مزدوری کے لئے ادھر اُدھر پھرتا رہتا ہے لہٰذا بکریاں چرانے کی ذمہ داری اس کی بیٹیوں پر آتی ہے لیکن بدقسمتی سے ان دونوں کے پاس اچھے لباس نہیں ہیں۔ اچھا لباس صرف ایک ہی ہے جسے ایک پہن کر باہر جاتی ہے اور جب وہ واپس آتی ہے تو دوسری پہن کر باہر جاتی ہے۔ (یہ واقعہ مجھے مری قبیلے کے ایک ذمہ دار گورنمنٹ آفیسر نے بتایا تھا) معلوم نہیں کہ یہ واقعہ کہاں تک درست ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان میں بہت زیادہ غربت ہے اور یہ سچ ہے کہ بھوک سب سے بڑا مہلک ہتھیار ہے جو کسی بھی خوددار شخص کو جھکا سکتی ہے۔

بلوچستان کی غربت اس وجہ سے ہے کیونکہ بلوچستان میں نہ تو کوئی انڈسٹری ہے اور نہ کوئی جابز ہیں۔ نہ وہاں زراعت ہے اور نہ زراعت کے لئے وہاں پانی ہے اور سونے پر سہاگا یہ کہ نہ تو یہ لوگ پڑھے لکھے ہیں بکریاں چرانے کے علاوہ کوئی ہنر نہیں سیکھتے تو ان حالات میں یہ لوگ جائیں تو کہاں جائیں۔ ہمارے ان بلوچ برادری کے مقابلے میں افغانستان، ایران، عمان کے بلوچ بہتر اور پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ اب بلوچستان میں اس قدر شعور ضرور آچکا ہے کہ حکومت پاکستان سے باقی صوبوں کی طرح اپنے لئے وہ سہولتیں مانگیں اور لیں جو باقیوں کو مل رہی ہیں۔ ان کی نظر میں ان کے حقوق پر دیگر لوگ غیر قانونی طور پر قابض ہیں۔

بے روزگاری اور بھوک سے تنگ آکر جب وہ حکومت سے اپنے لئے رابطہ کرتے ہیں لیکن یہ بھی تو ظلم ہے بجائے ان کے مسائل حل کرنے کے ان پر غداری اور وطن دشمنی کے الزامات لگا دیئے جاتے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ اپنے حقوق اور بہتر زندگی کی سہولتیں مانگنے کے لئے کہاں جائیں؟ دکھ اس بات کا ہے جن لوگوں نے مشرقی پاکستان توڑا، پاکستان فوج کو بھارت میں قید کروایا۔ ملک لوٹ کر باہر جائیدادیں بنائیں۔ اربوں روپے کے قرضے لے کر ہڑپ کر گئے وہ تو سب محب وطن ہیں۔ کسی پر بھی آج تک نہ الزام لگا ہے اور نہ کسی سے ایک روپیہ تک واپس لیا گیا ہے بلکہ ان سب کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے لیکن بلوچ جب روٹی مانگتا ہے تو وہ غدار بن جاتا ہے۔ یاد رہے بلوچ اور اونٹ بدلہ لینا کبھی نہیں بھولتے۔ بلوچوں کا جو بھی ردعمل ہے یہ وطن دشمنی میں ہرگز نہیں بلکہ اپنا حق مانگنے کے لئے ہے۔ خان آف قلات نے ٹھیک کہا تھا کہ ہر بلوچ چاہے پاؤں سے ننگا ہو، کپڑے پھٹے ہوئے ہوں، جاہل اور گنوار ہو لیکن ہر ایسے پاؤں کے نیچے کم از کم دو کلو سونا ضرور موجود ہے۔

بلوچوں کا سب سے بڑا اعتراض ہے کہ ان کی بات کیوں نہیں سنی جاتی؟ گوادر میں مزدوری تک غیر بلوچوں کو ملتی ہے۔ بلوچستان کی معدنیات دیگر لوگ نکال کر کھا جاتے ہیں۔ یہ رویہ اب ہرگز برداشت نہیں ہوتا۔ ہماری حکومت اور ہمارے سیاستدانوں کی سب سے بری عادت یہ ہے کہ جب مسئلے حل نہیں کر سکتے تو غدار اور وطن دشمنی کے الزامات لگا دیئے جاتے ہیں۔ ہماری حکومت سے اپیل ہے کہ باقی قوموں کی طرح ہمیں بھی وطن کے معزز شہریوں کی طرح عزت دی جائے۔ ہماری بات اور ہمارے مسائل سنیں اور ان کا کوئی حل نکالیں۔ ہم یہ عزت اور حقوق بھیک مانگ کر نہیں لینا چاہتے بلکہ بھائیوں کی طرح مانگتے ہیں۔ ہماری سادگی کا ناجائز فائدہ اُٹھا کر یہاں کچھ غیر پاکستانی دہشتگردی کی کاروائیاں کر رہے ہیں۔ الزام ان کا بھی ہم بلوچوں پر۔ خدا کے لئے آنکھیں کھولیں۔ دل بڑا کریں۔ ہمارے خلاف دل جلانے والے اور تکلیف دہ جھوٹی الزام تراشی بند کریں۔ ہمیں ہمارے جائز حقوق دیں۔ پھر دیکھنا امن قائم ہوتا ہے یا نہیں۔ پاکستان زندہ باد!

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 APR 2025

Page No. 18

بلوچستان میں احتجاج اور دہشت گردی، ریاست کے لیے ’ویک اپ کال‘

زاہد حسین

گزشتہ کئی ہفتوں سے بلوچستان میں نظام زندگی معطل ہے، صوبے کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے والی بیشتر شاہراہیں مظاہرین نے بند کی ہوئی ہیں، جبکہ موبائل فون سروسز معطل ہیں۔ کوئٹہ جو کہ صوبائی دارالحکومت ہے، تقریباً محصور ہو چکا ہے اور انتظامیہ مظاہرین کو شہر میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کر رہی ہے، جن کی قیادت اختر مینگل کر رہے ہیں۔

ایسی صورتحال میں ریاست کی حاکمیت کا مکمل طور پر خاتمہ دکھائی دے رہا ہے۔ حتیٰ کہ اختر مینگل اور دیگر بلوچ قوم پرست جیسے رہنما جو کبھی عوام اور ریاست کے درمیان آخری رابطہ سمجھے جاتے تھے، اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کا سیاسی عمل پر سے اعتماد ختم ہو رہا ہے۔ سابق صوبائی وزیراعلیٰ جو کہ بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے اپنے دھڑے کے سربراہ ہیں، چند ماہ قبل پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے چکے ہیں اور انہوں نے بلوچستان کے عوام کو درپیش ’عدم تحفظ‘ پر پارلیمنٹ کی بے حسی کو وجہ قرار دیا تھا۔

وہ حال ہی میں یو اے ای سے واپس آئے، جہاں وہ پارلیمنٹ سے استعفیٰ دینے کے بعد مقیم تھے، اور بلوچستان میں دہشت گردی اور شدت پسندی کی حالیہ لہر کے نتیجے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے بعد وہ بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ’لانگ مارچ‘ کی قیادت کر رہے ہیں۔ یہ مارچ اب کئی دیگر قوم پرست جماعتوں اور مرکزی سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل چکا ہے۔ ریاستی زیادتیوں کے خلاف بڑھتے ہوئے عوامی غصے نے بلوچ نوجوانوں کو شدت پسند گروہوں کی حمایت کی طرف مائل کر دیا ہے۔

یہ پریشان کن رجحان قوم پرست جماعتوں کو مکمل طور پر غیر متعلق بنا سکتا ہے۔ ایسی صورت حال میں ریاست کے پاس کوئی بات کرنے کے لیے نہیں بچے گا۔ لیکن اسلام آباد اور راولپنڈی میں اقتدار کی راہداریوں میں حالات کی سنگینی کا کوئی ادراک نہیں۔ اس کے بجائے، ہم معتدل آوازوں کو خاموش کرنے کے لیے زبردستی طاقت کے بڑھتے ہوئے استعمال کا مشاہدہ کر رہے ہیں، اور انہیں جمہوری راستہ ترک کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ عسکریت پسندوں کے بڑھتے ہوئے تشدد اور دہشت گردی کے تناظر میں سیاسی اپوزیشن کے خلاف جاری کریک ڈاؤن نے صوبے کی صورتحال کو انتہائی ناگفتہ بہ بنا دیا ہے۔ ایک ٹوٹی پھوٹی صوبائی حکومت جس کی قانونی حیثیت بھی سوالیہ ہے وہ مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ اصل طاقت اسٹیبلشمنٹ کے پاس ہے، جو صورت حال کو صرف ’سیکیورٹی لینس‘ سے دیکھتی ہے۔ یہ ریاست کے لوگوں کے دل و دماغ سے محروم ہونے کی بڑی وجہ رہی ہے۔ یہ یقینی طور پر دہشت گرد گروہوں کو زیادہ آسانی کے ساتھ کام کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔

صوبہ بھر میں ہائی پروفائل دہشت گردانہ حملوں کی حالیہ لہر بھی ریاست کے کنٹرول کھونے کا ثبوت ہے۔ کچھ رپورٹس کے مطابق صوبے کے 20 اضلاع اب عسکریت پسندوں کے تشدد اور سیاسی بے امنی سے متاثر ہیں۔ انتظامیہ کے خاتمے نے حالات کو مزید خراب کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق صوبائی کابینہ کے کچھ وزرا بھاری سیکیورٹی کے باوجود اپنے حلقوں میں نہیں جا سکتے۔ ایک مسافر ٹرین کی حالیہ ہائی جیکنگ اور صوبے کے مختلف حصوں میں بیک وقت دہشت گردانہ حملے عسکریت پسند گروپوں کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو واضح کرتے ہیں۔ یہ مقامی تعاون کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ سیکیورٹی فورسز کی طرف سے کریک ڈاؤن ان گروہوں کو مزید بھرتیاں فراہم کرتا ہے۔ خواتین جنگجوؤں کی بڑھتی ہوئی شمولیت نے بلوچ عسکریت پسندی کو مزید مہلک بنا دیا ہے۔ خواتین خودکش حملہ آوروں کے دہشت گردانہ حملے کرنے کے بہت سے واقعات ہوئے ہیں، خاص طور پر سیکیورٹی اہداف پر۔ خواتین بھی حقوق کی تحریک کی قیادت کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر بہت سے لوگ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کو حقوق کی تحریک کو مشعل راہ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ زیادہ تر خواتین جو اب حقوق کی تحریک کی قیادت کر رہی ہیں ان کی اپنی کہانیاں ہیں کہ ان کے خاندان کے افراد ریاستی جبر کا شکار ہو رہے ہیں۔ نوجوان اور تعلیم یافتہ بلوچ مزاحمتی قیادت کی نئی نسل کے ابھرنے نے پرانے محافظ کو سیاسی طور پر غیر متعلق کر دیا ہے۔ ریاست کو اب ان سے نمٹنا ہے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ صوبے میں تیزی سے بدلتے ہوئے سیاسی منظرنامے کی کوئی سمجھ نہیں ہے۔

بلوچستان میں اب جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ کئی دہائیوں سے جاری ریاستی بدانتظامی، نظرانداز کرنے اور لوگوں کو ان کے بنیادی سیاسی اور معاشی حقوق سے محروم کرنے کا نتیجہ ہے۔ بڑھتی ہوئی بیگانگی اور بڑھتا ہوا علیحدگی، عسکریت پسند تشدد ہماری حکمران اشرافیہ اور اسٹیبلشمنٹ کے نوآبادیاتی طریقوں اور ذہنیت کا ردعمل لگتا ہے۔ سیکیورٹی فورسز کو پانچویں بلوچ بغاوت کا سامنا ہے۔ اس سے قبل 1948، 1958-59، 1962-63، اور 1973-77 میں چار بغاوتیں ہو چکی ہیں۔ مگر اس مرتبہ باغی زیادہ تیار دکھائی دیتے ہیں اور ان کے پاس جدید ترین ہتھیار اور جدید مواصلاتی نظام موجود ہے۔

آخری بغاوت کے بعد صوبہ نسبتاً مستحکم رہا اور 1988 میں جمہوریت کی بحالی کے نتیجے میں بلوچ قوم پرست قومی دھارے میں آئے۔ اگرچہ قدرتی گیس کی رائلٹی اور صوبے کے قدرتی وسائل کے حوالے سے ان کے بہت سے مطالبات پورے نہیں ہوئے لیکن جمہوری حکمرانی نے بلوچوں کو سیاسی شرکت کا احساس فراہم کیا۔ کشیدگی 2003 میں بڑھنا شروع ہوئی جب مشرف حکومت نے صوبے میں تین نئی چھاؤنیوں کے منصوبے کا اعلان کیا۔ یہ خیال مقامی سیاسی قوتوں کے ساتھ اچھا نہیں ہوا۔ سیکیورٹی اہلکاروں کی بڑھتی ہوئی تعیناتی نے عدم اطمینان کو مزید ہوا دی۔

بلوچستان میں، یہاں تک کہ امن و امان کی دیکھ بھال بھی زیادہ تر وفاق کے زیرکنٹرول نیم فوجی دستوں کے پاس ہے۔ اس نے دیگر معاملات کے علاوہ صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ موجودہ صوبائی حکومت جسے اسٹیبلشمنٹ نے سہارا دیا ہے، کوئی حقیقی طاقت نہیں رکھتی۔

ایک خیال یہ بھی تھا کہ بڑھتی ہوئی دہشت گردی اور احتجاج کو ’ویک اپ کال‘ کے طور پر لیا جائے گا اور اس سے وفاقی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ قوم پرست رہنماؤں کے ساتھ بیٹھ کر سیاسی حل تلاش کرنے پر مجبور ہوگی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس کے بجائے حکومت نے ایک ’’سخت ریاستی‘‘ کمیٹی قائم کی ہے جس کی سربراہی وفاقی وزیر داخلہ کر رہے ہیں۔ اب یہ سمجھنا مشکل ہے کہ اس کا مطلب کیا ہے۔

’سخت ریاست‘ کا اصل مطلب کیا ہے اس کے بارے میں کئی سوالات ہیں جن کے جواب نہیں۔ ریاست کو صرف تب ہی مضبوط بنایا جا سکتا ہے جب لوگوں کے عدم اطمینان کے اسباب کو ختم کیا جائے، نہ کہ کوئی دکھاوا کیا جائے۔ ہم صرف اُمید ہی کر سکتے ہیں کہ بہتر فیصلے کیے جائیں، اس سے پہلے کے بہت دیر ہو جائے۔ (بشکریہ۔ڈان)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6 Dated: 13 APR 2025 Page No. 19

بلوچستان ٹیلنٹ، محنت اور نظم وضبط میں کسی سے کم نہیں

تحریر: سعدیہ احمد خٹک انفارمیشن آفیسر محکمہ تعلقات عامہ

کھیلوں کی افادیت صرف تفریح تک محدود نہیں ہوتی بلکہ یہ جسمانی صحت، ذہنی سکون اور اجتماعی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ایک طاقتور ذریعہ ہیں۔ کھیل نوجوانوں کو نظم وضبط، ٹیم ورک اور محنت کے اصول سکھاتے ہیں، جوان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کامیابی کے لیے ضروری ہیں۔ یہ نہ صرف جسمانی فٹنس کو بہتر بناتے ہیں بلکہ ذہنی تناؤ؟ کو کم کرنے اور خود اعتمادی بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ مزید برآں، کھیلوں کے مقابلے ایک مثبت مقابلے کی فضا پیدا کرتے ہیں جس سے معاشرتی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں اور قوموں کے درمیان اتحاد اور دوستی کی بنیاد پڑتی ہے۔ بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، مگر اس ٹیلنٹ کو منظم اور متحرک پلیٹ فارم فراہم کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت نہایت قابل ذکر اور قابل تعریف ہے۔ وہ کھیلوں کے میدانوں کو آباد کرنے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول کرنے کے لیے جو اقدامات اٹھا رہی ہیں، وہ قابل ستائش ہیں۔ رواں برس پورے صوبے میں کھیلوں کے بے شمار مقابلے منعقد کروانے اور ٹیلنٹ کی شناخت کے لیے بہترین اقدامات کیے گئے ہیں، جو نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مددگار ثابت ہوں گے بلکہ بلوچستان کے کھیلوں کے منظرنامے کو بھی ایک نیا رخ دیں گے۔ نیشنل گیمز کے تناظر میں بلوچستان میں کھیلوں کے شعبے میں جو سرگرمیاں دیکھنے میں آرہی ہیں، وہ نہ صرف قابل ستائش ہیں بلکہ صوبے کے نوجوانوں کے لیے ایک نئی امید کی کرن بن چکی ہیں۔ 35ویں نیشنل گیمز کے موقع پر بلوچستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت بلوچستان بالخصوص مشیر کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ، نہایت سنجیدگی اور بھرپور جذبے کے ساتھ کھیلوں کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ان کی قیادت میں محکمہ کھیل نے جس جذبے اور منظم حکمت عملی سے کام کا آغاز کیا ہے، وہ صوبے کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی انتھک محنت کھیلوں سے محبت اور نوجوانوں کی ترقی سے لگاؤ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر قیادت نیک نیتی اور وژن کے ساتھ کام کرے تو کامیابی یقینی ہے۔ انہوں نے نہ صرف صوبے کے کھلاڑیوں کو ایک نیا حوصلہ دیا بلکہ ایسوسی ایشنز اور افسران کو بھی متحرک کر کے اجتماعی کوششوں کا آغاز کیا۔ ان کی واضح ہدایات ہیں کہ کھلاڑی محض کھیل کے لیے نہیں، بلکہ اپنے صوبے کے سفیر کے طور پر میدان میں اتریں، اور اپنی کارکردگی سے یہ ثابت کریں کہ بلوچستان ٹیلنٹ، محنت اور نظم وضبط میں کسی سے کم نہیں۔ ان اقدامات کے پیچھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ویژن اور ذاتی دلچسپی بھی نمایاں ہے۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں صوبے میں کھیلوں کے میدان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں، گراؤنڈز فعال ہو رہے ہیں اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں۔ واضح رہے کہ اس سال بلوچستان سے 500 کھلاڑی اور آفیشلز پر مشتمل ایک بڑا اور مضبوط دستہ 35ویں نیشنل گیمز میں شرکت کر رہا ہے۔ ان کھلاڑیوں کے ٹرائلز کوئٹہ میں 9 سے 13 اپریل تک جاری ہیں، جن میں میرٹ اور شفافیت کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ منتخب کھلاڑیوں کو نہ صرف ایک منظم ٹریننگ کیمپ میں تیار کیا جا رہا ہے بلکہ ان کی رہائش، خوراک، کوچنگ اور دیگر سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ 28 اپریل کو بلوچستان کا دستہ کراچی روانہ ہوگا جہاں وہ قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گا۔ اس تمام تر عمل کی نگرانی سیکرٹری اسپورٹس جناب طارق قمر بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل کھیل ڈاکٹر یاسر بازئی کر رہے ہیں جو خود پرجوش اور متحرک افسران کے طور پر جانے جاتے ہیں اور انکی بلوچستان میں تعمیر وترقی کے سفر میں نمایاں مقام ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان اس وقت ایک نئی سمت کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں نوجوانوں کو صرف تعلیم اور روزگار ہی نہیں بلکہ کھیل کے میدانوں میں بھی مواقع دیے جا رہے ہیں۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں کھیلوں کی یہ سرگرمیاں نہ صرف موجودہ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا ثبوت ہے بلکہ بلوچستان کی روشن مستقبل کی نوید بھی ہے۔ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کے کھلاڑی نیشنل گیمز میں بھرپور کارکردگی دکھا کر صوبے کا نام روشن کریں گے اور دنیا کو یہ پیغام دیں گے کہ بلوچستان، امن، ترقی، اور ٹیلنٹ کا گہوارہ ہے۔ یہ تمام اقدامات صرف کسی ایک ایونٹ کی تیاری تک محدود نہیں بلکہ ایک طویل المدتی وژن کا حصہ ہیں جس کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ اگر یہی تسلسل اور لگن قائم رہی تو جلد ہی بلوچستان کھیلوں کے نقشے پر ایک نمایاں مقام حاصل کر لے گا۔ اس میں سب سے بڑا کردار محترمہ مینا مجید بلوچ جیسے وژنری رہنماؤں کا ہے جو نہ صرف راہ دکھا رہے ہیں بلکہ خود ہر مرحلے پر قیادت کر رہی ہیں۔ یہ سفر ابھی جاری ہے، اور اس کی کامیابی بلوچستان کے ہر نوجوان کے چہرے پر مسکراہٹ بن کر ضرور ابھرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 APR 2025

Page No. 20

انفارمیشن آفیسر محکمہ تعلقات عامہ

تحریر: عدیل احمد خٹک

کھیلوں کی افادیت صرف تفریح تک محدود نہیں ہوتی بلکہ یہ جسمانی صحت، ذہنی سکون اور اجتماعی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ایک طاقتور ذریعہ ہیں۔ کھیل نوجوانوں کو نظم و ضبط، ٹیم ورک اور محنت کے اصول سکھاتے ہیں، جو ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کامیابی کے لیے ضروری ہیں۔ یہ نہ صرف جسمانی فٹنس کو بہتر بناتے ہیں بلکہ ذہنی تناؤ کو کم کرنے اور خوداعتمادی بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ مزید برآں، کھیلوں کے مقابلے ایک مثبت مقابلے کی فضا پیدا کرتے ہیں جس سے معاشرتی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں اور قوموں کے درمیان اتحاد اور دوستی کی بنیاد پڑتی ہے۔ بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، مگر اس ٹیلنٹ کو منظم اور متحرک پلیٹ فارم فراہم کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت نہایت قابل ذکر اور قابل تعریف ہے۔ وہ کھیلوں کے میدانوں کو آباد کرنے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول کرنے کے لیے جو اقدامات اٹھا رہی ہیں، وہ قابل ستائش ہیں۔ رواں برس پورے صوبے میں کھیلوں کے بے شمار مقابلے منعقد کروانے اور ٹیلنٹ کی شناخت کے لیے بہترین اقدامات کیے گئے ہیں، جو نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مددگار ثابت ہوں گے بلکہ بلوچستان کے کھیلوں کے منظرنامے کو بھی ایک نیا رخ دیں گے۔ نیشنل گیمز کے تناظر میں بلوچستان میں کھیلوں کے شعبے میں جو سرگرمیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں، وہ نہ صرف قابل ستائش ہیں بلکہ صوبے کے نوجوانوں کے لیے ایک نئی امید کی کرن بن چکی ہیں۔ 35 ویں نیشنل گیمز کے موقع پر بلوچستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت بلوچستان بالخصوص مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ، نہایت سنجیدگی اور بھرپور جذبے کے ساتھ کھیلوں کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ان کی قیادت میں محکمہ کھیل نے جس جذبے اور منظم حکمت عملی سے کام کا آغاز کیا ہے، وہ صوبے کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی انتھک محنت کھیلوں سے محبت اور نوجوانوں کی ترقی سے لگاؤ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر قیادت نیک نیتی اور وژن کے ساتھ کام کرے تو کامیابی یقینی ہے۔ انہوں نے نہ صرف صوبے کے کھلاڑیوں کو ایک نیا حوصلہ دیا بلکہ ایسوسی ایشنز اور افسران کو بھی متحرک کر کے اجتماعی کوششوں کا آغاز کیا۔ ان کی واضح ہدایات ہیں کہ کھلاڑی محض کھیل کے لیے نہیں، بلکہ اپنے صوبے کے سفیر کے طور پر میدان میں اتریں، اور اپنی کارکردگی سے یہ ثابت کریں کہ بلوچستان ٹیلنٹ، محنت اور نظم و ضبط میں کسی سے کم نہیں۔ ان اقدامات کے پیچھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ویژن اور ذاتی دلچسپی بھی نمایاں ہے۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں صوبے میں کھیلوں کے میدان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں، گراؤنڈز فعال ہو رہے ہیں اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں۔ واضح رہے کہ اس سال بلوچستان سے 500 کھلاڑی اور آفیشلز پر مشتمل ایک بڑا اور مضبوط دستہ 35 ویں نیشنل گیمز میں شرکت کر رہا ہے۔ ان کھلاڑیوں کے ٹرائلز کوئٹہ میں 9 سے 13 اپریل تک جاری ہیں، جن میں میرٹ اور شفافیت کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ منتخب کھلاڑیوں کو نہ صرف ایک منظم ٹریننگ کیمپ میں تیار کیا جا رہا ہے بلکہ ان کی رہائش، خوراک، کوچنگ اور دیگر سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ 28 اپریل کو بلوچستان کا دستہ کراچی روانہ ہوگا جہاں وہ قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گا۔ اس تمام تر عمل کی نگرانی سیکرٹری اسپورٹس جناب طارق قمر بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل کھیل ڈاکٹر یاسر بازئی کر رہے ہیں جو خود پرجوش اور متحرک افسران کے طور پر جانے جاتے ہیں اور انکی بلوچستان میں تعمیر و ترقی کے سفر میں نمایاں مقام ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان اس وقت ایک نئی سمت کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں نوجوانوں کو صرف تعلیم اور روزگار ہی نہیں بلکہ کھیل کے میدانوں میں بھی مواقع دیے جا رہے ہیں۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں کھیلوں کی یہ سرگرمیاں نہ صرف موجودہ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا ثبوت ہے بلکہ بلوچستان کی روشن مستقبل کی نوید بھی ہے۔ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کے کھلاڑی نیشنل گیمز میں بھرپور کارکردگی دکھا کر صوبے کا نام روشن کریں گے اور دنیا کو یہ پیغام دیں گے کہ بلوچستان، امن، ترقی، اور ٹیلنٹ کا گہوارہ ہے۔ یہ تمام اقدامات صرف کسی ایک ایونٹ کی تیاری تک محدود نہیں بلکہ ایک طویل المدتی وژن کا حصہ ہیں جس کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ اگر یہی تسلسل اور لگن قائم رہی تو جلد ہی بلوچستان کھیلوں کے نقشے پر ایک نمایاں مقام حاصل کر لے گا۔ اس میں سب سے بڑا کردار محترمہ مینا مجید بلوچ جیسے وژنری رہنماؤں کا ہے جو نہ صرف راہ دکھا رہے ہیں بلکہ خود ہر مرحلے پر قیادت کر رہی ہیں۔ یہ سفر ابھی جاری ہے، اور اس کی کامیابی بلوچستان کے ہر نوجوان کے چہرے پر مسکراہٹ بن کر ضرور ابھرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 13 APR 2025 Page No. 21

کھیل جسمانی صحت اور اجتماعی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا طاقتور ذریعہ

تحریر: عدیل احمد خٹک

کھیلوں کی افادیت صرف تفریح تک محدود نہیں ہوتی بلکہ یہ جسمانی صحت، ذہنی سکون اور اجتماعی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ایک طاقتور ذریعہ ہیں۔ کھیل نوجوانوں کو نظم وضبط، ٹیم ورک اور محنت کے اصول سکھاتے ہیں، جو ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کامیابی کے لیے ضروری ہیں۔ یہ نہ صرف جسمانی فٹنس کو بہتر بناتے ہیں بلکہ ذہنی تناؤ کو کم کرنے اور خود اعتمادی بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں مزید برآں، کھیلوں کے مقابلے ایک مثبت مقابلے کی فضا پیدا کرتے ہیں جس سے معاشرتی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں اور قوموں کے درمیان اتحاد اور دوستی کی بنیاد پڑتی ہے بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، مگر اس ٹیلنٹ کو منظم اور متحرک پلیٹ فارم فراہم کرنا ضروری ہے اس مقصد کی تکمیل کے لیے محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت نہایت قابل ذکر اور قابل تعریف ہے وہ کھیلوں کے میدانوں کو آباد کرنے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول کرنے کے لیے جو اقدامات اٹھا رہی ہیں، وہ قابل ستائش ہیں رواں برس پورے صوبے میں کھیلوں کے بے شمار مقابلے منعقد کروانے اور ٹیلنٹ کی شناخت کے لیے بہترین اقدامات کیے گئے ہیں، جو نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مددگار ثابت ہوں گے بلکہ بلوچستان کے کھیلوں کے منظر نامے کو بھی ایک نیا رخ دیں گے نیشنل گیمز کے تناظر میں بلوچستان میں کھیلوں کے شعبے میں جو سرگرمیاں دیکھنے میں آرہی ہیں، وہ نہ صرف قابل ستائش ہیں بلکہ صوبے کے نوجوانوں کے لیے ایک نئی امید کی کرن بن چکی ہیں 35ویں نیشنل گیمز کے موقع پر بلوچستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت بلوچستان بالخصوص مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ، نہایت سنجیدگی اور بھرپور جذبے کے ساتھ کھیلوں کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہیں ان کی قیادت میں محکمہ کھیل نے جس جذبے اور منظم محنت کے ساتھ کام کا آغاز کیا ہے، وہ صوبے کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی انتھک محنت کھیلوں سے محبت اور نوجوانوں کی ترقی سے لگاؤ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر قیادت نیک نیتی اور وژن کے ساتھ کام کرے تو کامیابی یقینی ہے انہوں نے نہ صرف صوبے کے کھلاڑیوں کو ایک نیا حوصلہ دیا بلکہ ریسورس اسٹاف اور افسران کو بھی متحرک کر کے اجتماعی کوششوں کا آغاز کیا ان کی واضح ہدایات ہیں کہ کھلاڑی محض کھیل کے لیے نہیں، بلکہ اپنے صوبے کے سفیر کے طور پر میدان میں اتریں، اور اپنی کارکردگی سے یہ ثابت کریں کہ بلوچستان ٹیلنٹ، محنت اور نظم وضبط میں کسی سے کم نہیں۔ ان اقدامات کے پیچھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن اور ذاتی دلچسپی بھی نمایاں ہے وزیر اعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں صوبے میں کھیلوں کے میدان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں، گراؤنڈز بحال ہو رہے ہیں اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں۔ واضح رہے کہ اس سال بلوچستان سے 500 کھلاڑی اور آفیشلز پر مشتمل ایک بڑا اور مضبوط دستہ 35ویں نیشنل گیمز میں شرکت کر رہا ہے ان کھلاڑیوں کے ٹرائلز کوئٹہ میں 9 سے 13 اپریل تک جاری ہیں، جن میں میرٹ اور شفافیت کو ترجیح دی جا رہی ہے منتخب کھلاڑیوں کو نہ صرف ایک منظم تربیتی کیمپ میں تیار کیا جا رہا ہے بلکہ ان کی رہائش، خوراک، کوچنگ اور دیگر سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں 28 اپریل کو بلوچستان کا دستہ کراچی روانہ ہوگا جہاں وہ قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گا اس تمام عمل کی نگرانی سیکرٹری اسپورٹس جناب طارق قمر بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل کھیل ڈاکٹر یاسر بازئی کر رہے ہیں جو خود پرجوش اور متحرک افسران کے طور پر جانے جاتے ہیں اور ان کی بلوچستان میں تعمیر و ترقی کے سفر میں نمایاں مقام ہے واضح رہے کہ بلوچستان اس وقت ایک نئی سمت کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں نوجوانوں کو صرف تعلیم اور روزگار ہی نہیں بلکہ کھیل کے میدانوں میں بھی مواقع دیے جا رہے ہیں محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں کھیلوں کی یہ سرگرمیاں نہ صرف موجودہ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا ثبوت ہے بلکہ بلوچستان کی روشن مستقبل کی نوید بھی ہے وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کے کھلاڑی نیشنل گیمز میں بھرپور کارکردگی دکھا کر صوبے کا نام روشن کریں گے اور دنیا کو یہ پیغام دیں گے کہ بلوچستان امن، ترقی، اور ٹیلنٹ کا گہوارہ ہے یہ تمام اقدامات صرف کسی ایک ایونٹ کی تیاری تک محدود نہیں بلکہ ایک طویل المدتی وژن کا حصہ ہیں جس کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جا رہا ہے اگر یہی تسلسل اور لگن قائم رہی تو جلد ہی بلوچستان کھیلوں کے نقشے پر ایک نمایاں مقام حاصل کرے گا اس میں سب سے بڑا کردار محترمہ مینا مجید بلوچ جیسے وژنری رہنماؤں کا ہے جو نہ صرف راہ دکھا رہے ہیں بلکہ خود ہر مرحلے پر قیادت کر رہی ہیں یہ سفر ابھی جاری ہے، اور اس کی کامیابی بلوچستان کے ہر نوجوان کے چہرے پر مسکراہٹ بن کر ضرور ابھرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6

Dated 13 APR 2025

Page No 22

ملک کے دشمن روز اول سے پاکستان کو ختم کرنے کے ہمیـ

پاکستان کے دشمن روز اول سے پاکستان کو ختم کرنے کے ہمیشہ درپے رہے ہیں۔ ا
دن بھی آرام سے نہیں بیٹھا۔ وہ کھلی جنگ میں تو ہماری بہادر افواج سے ہمیشہ شکس
1965 کی جنگ میں پاک فوج نے اپنے سے پانچ گنا بڑی طاقت کے دا

شیردل خان

گزشتہ چند ماہ سے وطن عزیز پاکستان میں دہشت گردی خطرناک حد تک روز افزوں ہے۔ صوبہ بلوچستان اور کے پی کے میں سیکورٹی فورسز پر حملے تو آئے دن معمول تھے ہی، بیگناہ لوگوں کو بسوں سے اتار کر شناختی کارڈ دیکھ کر شہید کرنے کے افسوسناک واقعات بھی آئے روز ہو رہے تھے لیکن 11 مارچ کو پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا واقعہ ہوا جس میں کوئٹہ سے چلنے والی جعفر ایکسپریس کو بولان پاس کے علاقے میں دہشت گردوں نے ہائی جیک کر لیا۔ دہشت گردوں نے 400 سے زائد مسافروں کو یرغمال بنا لیا اور 24 مسافروں کو شہید کر دیا جن میں کئی مسافر سیکورٹی اہلکار بھی شامل تھے۔ یہ تو اللہ کا شکر ہوا کہ سیکورٹی فورسز نے بڑی مہارت سے کامیاب آپریشن کو مکمل کرتے ہوئے باقی تمام مسافروں کو دہشت گردوں کے چنگل سے بخیریت بازیاب کرا لیا۔ اس آپریشن میں صرف ایک سیکورٹی اہلکار شہید ہوا۔ تاہم اس کے بعد بھی یہ سلسلہ نہیں تھما اور روزانہ سیکورٹی اہلکاروں پر ایسے حملے جاری ہیں۔

پاکستان کے دشمن روز اول سے پاکستان کو ختم کرنے کے ہمیشہ درپے رہے ہیں۔ اس کے لیے ہمارا دشمن ایک دن بھی آرام سے نہیں بیٹھا۔ وہ کھلی جنگ میں تو ہماری بہادر افواج سے ہمیشہ شکست فاش کھاتا رہا جیسا کہ 1965 کی جنگ میں پاک فوج نے اپنے سے پانچ گنا بڑی طاقت کے دانت کھٹے کر دیے تھے۔ اس وقت کے بعد چانکیائی سیاست کے ماہر ہمارے اس مکار دشمن نے اچھی طرح سوچ لیا کہ وہ پاکستان کو کھلی جنگ میں تو کبھی شکست نہیں دے سکتا لیکن سازش، جھوٹا پروپیگنڈہ اور قوم کو باہم تقسیم کر کے اور ایک دوسرے کے خلاف نفرت پھیلا کر وہ یہ جنگ آسانی سے ضرور جیت سکتا ہے۔

چنانچہ 1965 کے بعد وہ پوری تندہی سے اسی ایجنڈے پر پوری تیزی اور سنجیدگی سے اور بڑی برق رفتاری سے عمل کرنے لگا۔ سب سے پہلے اس نے مشرقی پاکستان میں لسانیت کے نام پر نفرت کی آگ لگائی اور ہمارے بنگالی بھائیوں کو مغربی پاکستان، پنجاب اور پاک فوج کے خلاف کھڑا کر دیا۔ دشمن کی اس سازش میں ہمارے اپنے ہی کچھ لیڈر اپنے مفادات کے لیے اس کے آلہ کار اور سہولت کار بن گئے۔ اور یوں ہماری فوج کو شکست دینا بہت آسان ہو گیا۔ یقیناً اس میں مغربی

پاکستان میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی اور ا

تربت کے خلاف ایک عرصے سے علم بغاوت بلند کیے ہوئے

بلوچستان کا اس سال کا بجٹ 956 ارب ہے اور اس میں سے تیرہ فیصد بلوچستان کے اپنے وسائل سے آتا ہے جو کہ 125 ارب روپے بنتا ہے، پورے بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. Dated: 13 APR 2025 Page No.

Fighting climate change

Quetta city was once regarded as the coolest city in Pakistan. But in recent times it has seen an increase in temperature in summer and witnessed the shorter winters. Ziarat saw its mid-April snowfall in previous year. Traditionally, the Rakhshan and Jhalawan belt of Balochistan were immensely affected by drought. But now the effects are being felt across the province.

The shifting weather patterns, rise in temperatures, erratic rainfall patterns, episodes of heat waves, floods and droughts has been witnessed in the province immensely. The province suffered from a long spell of drought in 1990, which lasted nearly for a decade. But in 2010, the floods caused huge damage in various parts of the province. In the later years, the province experienced the adverse effects of climate change in the grimiest way in the livelihood of its people and its economic well being.

The effects of climate change has left a huge part of the population impoverished. 85% of the total population of the province depend on agriculture. But the scarcity of water has forced farmers to quit agriculture and migrate to other areas where in the lack of other skills and opportunity they are enforced to live a difficult life. The prolonged droughts has destroyed 80% of the fruit farming, pushing the farmers in the quicksand of loans. The one who continued farming are left with no other option than to extract ground water. The unmonitored extraction of the water has caused serious depletion of ground water which has resulted in the land subsidence in many areas of the province.

The decline in the yields has given rise to another problem in Balochistan. A national survey conducted in 2011 showed that 40% of children in Balochistan are underweight, 52 % are stunted and 49% of the mothers are anemic. Today's data on malnutrition hasn't improved much. The Balochistan government imposed a nutrition emergency in 2018 and the government proposed funding to provide assistance to the malnourished children. People are finding new ways to work from home or with the resources already available to them.

While finding new ways to live life, this can be a huge opportunity for the provincial government to bring focus of people and the law makers on the ill impact of climate change in its economy and the ways to tackle the climate crisis. Tackling climate change is one of the biggest and strongest way to uplift the livelihood and economy of the province and its people. Without addressing the crisis, no other measures can ensure the economic stability of Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. Dated 13 APR 2025 Page No.

Quest for glory in the National Games

The ongoing trials for the 35th National Games at Ayub Sports Complex in Quetta mark a significant step forward for Balochistan's sporting future. With trials being conducted for wushu, basketball, baseball, shooting, tennis, softball, boxing, hockey, football, squash, volleyball, weightlifting, and tug of war, the provincial sports authorities have demonstrated a commitment to fairness, transparency, and meritocracy. The presence of Advisor to Sports and Youth Affairs Meena Majeed Baloch and Director General of Sports Yasir Bazai at the trials underscores the government's dedication to nurturing talent. Their message was clear: only the most deserving athletes will represent Balochistan, and every effort will be made to ensure they excel at the national level. This approach is not just about participation it is about winning medals, earning respect, and bringing glory to the province. One of the most encouraging aspects of these trials is their inclusivity. Players from all districts of Balochistan have been given the opportunity to showcase their skills. This ensures that talent is not limited to urban centers but is drawn from every corner of the province. Meena Majeed Baloch rightly emphasized that the selected players will be provided with training facilities and support, which is crucial for their development.

The transparency of the trials has also been noteworthy. With sports journalists, officials, and representatives of the Balochistan Olympic Association present, the process has been open to scrutiny. This builds public trust and reassures athletes that selections are based purely on merit and performance. Balochistan has long been a region of untapped sporting potential. Despite limited resources, its athletes have shown remarkable resilience and skill. The enthusiasm seen in these trials proves that, given the right opportunities,

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 13 APR 2025 Page No.________

کوئٹہ: صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ سے اسفند یار اور شاہینہ کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزراء و دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی مشیر امیر حمزہ زہری کو غازی خان پندرانی عمرہ کی مبارکباد دے رہے ہیں

صوبائی وزیر صادق عمرانی سے نوابزادہ ظفر اللہ زہری اور میر دوستین ڈومکی ملاقات کررہے ہیں

پشین: صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ یارو میں بی ایچ یو کا افتتاح کررہے ہیں، سید ظفر آغا بھی موجود ہیں